

یکلائے مرفعہ

بفرمایش

نخ مبارک علی تاجر کتب

اندرون لاج پاری نہ وازہ لاہور
۱۹۳۳ء

طبع عاکبر لاہور باہتمام حافظ محمد عالم لم چھپ

Saadat Husain.

وُکلائے مُرافعہ

بفراہش

شیخ مبارک علی تاج کتب اندرون ہایدروآر

لاہور

عالمگیر لیکچر پریس لاہور بابتہام حافظ محمد عالم چھپا

مطبوعات دوکان شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور

۲	شکوہ ہند	۱۲	گلدستہ محسن	۱۲	مطالب الغالب مجلد ستے
۸	مسدس حالی ..	۱۲	اخلاق جلالی	۱۲	اُردو می معالی .. عہد
۴	زہر عشق	۱۲	مقدمہ دیوان حالی	۱۲	نقش بدیع ..
۶	لمعات اُوج ..	۱۲	حاجی بابا صفہانی فارسی	۱۲	چہار مقالہ ..
۲	مرد خسیس ..	۱۲	تذکرہ دولت شاہ سمرقندی	۱۲	ترجمہ رقعات عالمگیری
۷	حکیم نباتات ..	۱۲	شعرانچیم حصہ اول	۱۲	وزیر خاں لنگراں
۷	یوسف شاہ سراج	۱۲	حصہ دوم	۱۲	ستحقہ الاحرار جامی
۷	انتخاب مخزن حصہ اول	۱۲	حصہ سوم	۱۲	سیرۃ المتاخرین لبرٹاشا بہمن
۷	دوم	۱۲	حصہ چہارم	۱۲	قصائد عرفی ..
۷	سوم	۱۲	حصہ پنجم	۱۲	خلاصہ درہ نادرہ
۶	دیوان میر درد ..	۱۲	درہ نادر (انتخاب)	۱۲	فرہنگ حاجی بابا
۶	قصائد ذوق ..	۱۲	ترجمہ رسائل طغرا	۱۲	موازنہ انیس دہر
۴	مقالہ مضامین فارسی	۱۲	عود ہندی ..	۱۲	اتارنخ لاہور ..
۴	عروض سیفی ..	۱۲	طلوع اسلام ..	۱۲	حکیم نباتات ..
۶	بحر العروہ	۱۳	فریاد امت ..	۱۳	عالمگیری
۶	المامون ..	۱۲	نالہ یتیم ..	۱۲	عمر خیام
۶	الفاروش ..	۱۲	چپ کی داد ..	۱۲	..

حاشیہ نشینانِ محکمہ مرافعہ - آقا رحیم - آقا جبار - آقا

بشیر و آقا ستار ناماں *

قراش باشی *

زینب - متعہ حاجی غفور

طفیل بہشت مامہ *

اسد - نوکر حاکم شرع *

مجلس اول

واقعے شہد در خانہ حاجی غفور تاجر مرحوم *

سیکینہ خانم ہمشیرہ حاجی غفور جلو پنجرہ ایستادہ کنیز خود

گل صبح را صدائے کند *

سیکینہ خانم - گل صبح! گل صبح!! ہوی!!!

گل صبح (داخل شدہ) بے خانم - چہ مے فرمائید؟

سیکینہ خانم - گل صبح! ایچ خبرداری کہ این بے

عیازن برادر م بسر من چہ میا ورد *

۱۔ بلو - سامنے - آگے *

۲۔ پنجرہ - جالی دار کھڑکی *

۳۔ میا فرد - مے آورد *

وُکلاء مُرافعہ

افرادِ اہلِ مجلس

سکینہ خانم - خواہرِ مرحوم حاجی غفور (دُختر ہجڑہ سالہ) +
گلُ صباح - کنیز دے +
عزیز بیگ - نامزد و سوگلیے او +
زُبیدہ - عمہ اش +

آقا حسن - تاجر +
آقا کریم - دلال باشی اُسرداروںک - بدھری

آقا سلمان - پسر اچھی - وکیلِ مُرافعہ +

آقا مزدان - پسر حلوائی - وکیلِ مُرافعہ +

آقا عباس - برادرِ زینب - (مُتعمد حاجی غفورِ مرحوم) +

نصیر - فرائش +

دار و غنہ بازار باچارہ نظرِ عمالہ - پیٹو - شیدا -

قربان علی - و حنیفہ - ناماں +

حاکم شترع

چارہ نظرِ سر بار - بدن - و قہرمان - و غفار -

و نظر - ناماں +

برادرِ مژده اختیارِ وشتِ خودم افتاده میخواستم -
 پول با بگیرم آسوده تدارک را بینم - کامِ دل حاصل
 کنم - این بے حیا زنِ برادرِ من از اینجا مدعی در
 آمده رسیدن پول را بتاخیر انداخته است - حالا
 باید مشغول مُرافعه بشویم +
 گل صبح - خانم ! مگر زنِ برادرت در ارث

حق ندارد؟

سکینه خانم - خیر - چه حقی دارد؟ زنِ عقدی
 نبود که ارث ببرد - اولاد هم ندارد که شریکِ میراث
 بشود - اما من و خانم بچه مدعی شده است +
 گل صبح - خانم ! بیج خیال نه کن - انشاء الله
 چیزِ من نمی توانند بکشند - نذرِ من برای کنیزت
 بکن - دعا کنم خدا کارِ من را به شما را صورت بدهد -
 بزودی به آرزوی خود برسی +

سکینه خانم - ولت چه می خواهد؟ چه نذرِ من
 خواهی بکنم از برات؟

گل صبح - نذر کن انشاء الله کارِ ^{تو} هایتیا که
 صورت گرفت پولت تمام و کمال گرفتنی خرجِ عروسی

من از برات - از برای تو
 کارِ هایتیا - کارِ هایتیا +

گل صبح - خیر خانم من از کجی خبر دارم؟
 سبکینه خانم - نزدِ حاکم شرع آدم فرستاده پیغام کزده
 است - بگوئیم که از برادرِ در پیش او امانت است بمن
 نہ دے۔ با من ادعا دارد کہ باید پول ہا بہ او برسد
 تُو سُبْحَا گل صبح! بیجو کارے ہم در دُنیا شدنی
 است؟ من نے دامن در پیش خدا چہ گناہ ہے کر وہ ام
 ہمیشہ اسباب فراہم سے آید برائے آنکہ سخت من
 بستہ شود۔

گل صبح - خانم! برائے چہ بیجو خیال ہا راے
 کنی؟ سخت تو چرا بستہ مے شود۔
 سبکینه خانم - گل صبح تو خودت کہ خبر داری -
 من برائے عزیز بیگ بے اختیارم - بے چارہ در
 مدتِ دو سال دُستِ پیش مرحوم برادرِ قزبان
 صدقہ مے رفت - کہ ما برد - برادرِ راعنی نہ شد -
 کہ پسرِ اہل ظلمہ است - نوکرِ باب است - حالاکہ

۱۔ خیر - کلمہ نفی - نہیں۔
 ۲۔ تُو سُبْحَا - تمہیں خدا کی قسم (سچ بتاؤ)۔
 ۳۔ صدقہ رفتن - نثار ہونا۔
 ۴۔ ظلمہ ٹیکس وصول کرنے والے جو عام طور پر ظالم سمجھے جاتے
 اور نفرت سے دیکھے جاتے ہیں سرکاری ملازم۔

برادرِ مرده اختیارِ وِشتِ خودم افتاده میخواستم -
 پول با بگیرم آسوده تدارکِ کمرِ بینم - کامِ دل حاصل
 کنم - این بے حیا زنِ برادرِم از اینجا مدعی در
 آمده رسیدنِ پول را بتاخیر انداخته است - حالا
 باید مشغولِ مُرافعه بشویم +
 گل صبح - خانم ! مگر زنِ برادرت در اثر

حق ندارد؟

سکینه خانم - خیر - چه حقی دارد؟ زنِ عقدی
 نبود که اثر بُرد - اولاد هم ندارد که شریکِ میراث
 بشود - اما من و خانم بچه مدعی شده است +
 گل صبح - خانم ! بیچ خیال نه کن - انشاء الله
 چیزِ من تو انده بکنند - نذرِ من برائے کنیزات
 بکن - دُعایِ من خدا کارِ بایِ شما را صورتِ بد -
 بزدوی به آرزویِ خود برسی +

سکینه خانم - دِلت چه می خواهد؟ چه نذرِ من
 خواهی بکنم از برات؟

گل صبح - نذر کن انشاء الله کارِ ^{عنا} هائیاں که
 صورتِ گرفتِ پولتر تمام و کمالِ گرفتِ خمرِ عروسی

له از برات - از برائے تو
 له کارِ هائیاں - کارِ هائیاں شما +

گل صباح - خیر خانم من از کجی خبر دارم؟
 سکیته خانم - نزدِ حاکم شرع آدم فرستاده پیغام کرده
 است - بولٹائیگہ از برادرِ در پیش او امانت است بمن
 نہ دے۔۔۔ بمن اَدعا دارد کہ باید پول ہا بہ او پر سد
 ترا بخدا گل صباح! بیجو کارے ہم در دُنیا شدنی
 است؟ من نے خانم در پیش خدا چہ گناہ ہے کر وہ ام
 ہمیشہ اسباب فراہم سے آید برائے آنکہ سخت من
 بستہ شود۔

گل صباح - خانم! برائے چہ بیجو خیال ہا را مے
 کنی؟ سخت تو چہ ابستہ مے شود۔
 سکیته خانم - گل صباح تو خودت کہ خبر داری -
 من برائے عزیز بیگ بے اختیارم - بے چارہ در
 مدتِ دوسہ سال دُست پیش مرحوم بیادرم قرُبان
 صدقہ مے رفت - کہ مرا بہرہ - برادرِ راعنی نہ شد -
 کہ پسرِ اہل ظلمہ است - تو کہ باب است - حالاکہ

لے خیر - کلیمہ نفی - نہیں ۔
 مے ترا بخدا - تمہیں خدا کی قسم (سچ بتاؤ) ۔
 مے صدقہ رفتن نثار ہوتا -
 مے ظلمہ ٹیکس وصول کرنے والے جو عام طور پر ظالم سمجھے جاتے
 اور نفرت سے دیکھے جاتے ہیں سرکاری ملازم ۔

سکینہ خانم (متعجب) من یکجا رساندم؛ مگر چه
واقع شدہ است کہ ہچو کج خلق و غضب ناک
شدہ؟

عزیز بیگ۔ سیکینہ خانم! گوش کن۔ تو خودت
مے دانی کہ من دو سال است از مکتب بیرون
آمدہ ام بہ خیال تو گرفتار شدہ نتوانستہ ام از
خانہ پا بیرون بگذارم۔ ہر قدر برادرت بمن ستم
کردہ بہ جدائیے ماتلاش مے کرد۔ من ہماں قدر ہا
پاداری نمودہ جور او را مے کشیدم و روز بروز بہ
محبت من میافزود و بہ این امید کہ مقصدم بہ
من میسر خواہد شد۔ بہ ہمہ جور و جفا ہا صبر مے
کردم کنوں کہ زبان حصول آرزویم نزدیک
شدہ خیالم را خوش کردہ طورے آرام گرفتہ
بودم۔ باز معلوم مے شود کہ مے خواہند مرا
بد سخت کنند۔

سکینہ خانم۔ چه مے گوئی؟ واضح تر بگو۔ بہ
بینم مطلبت چه چیز است؟ من کہ نخے فہمم۔
عزیز بیگ۔ چرا نخے فہمی؟ مگر خودت خبر نداری؟

۱۔ پاداری نمودن۔ استقلال رکھنا۔

۲۔ میافزود۔ مے افزود

مراہم بکشی۔ شوہرم بدہی۔ دیگر دل من چہ

مے خواہد؟

سکینہ خانم۔ بسیار خوب! دُعا کن نزاع ماں
زود تر تمام بشود ترا ہم شوہر مے وہم۔ حالاً پاشو
پرد۔ عزیز بیگ را صداش کنی بیاید این جا۔
ہم بنیم او چہ مے گوید۔

حاکم شرع آدم فرستادہ پیغام کردہ بود۔ کہ
دکیل بکیرم۔ بفرستم مرافہ کند۔ حالاکہ من در این
ولایت غیر از عزیز بیگ کسے را ندارم بجز
یک نفر عمہ۔ آں ہم زن است از دشتش
چہ بر میاید۔

گل صباح (بیروں رفتہ زود بر مے گزرد)۔
خانم! این است عزیز بیگ خودش میاید۔
(زود سکینہ خانم بیجرہ را پائین مے کند و عزیز بیگ داخل
اطاق مے شود)۔

عزیز بیگ (تند) سکینہ خانم! آفر کار مرا باینجا
رساندی!

۱۔ شوہرم بدہی! یعنی تو میری شادی کر دے۔

۲۔ پاشو۔ کھڑے ہو جاؤ۔

۳۔ تند۔ غصہ سے۔

سکینہ خانم - خیلے خوب! من الان مے فرستم
 عمہ ام را صدا کنند بیاید۔ اینجا مے گویم۔ من
 ہرگز زن آقا حسن مے شوم و نخواہم شد و قتیکہ
 عمہ ام آمد۔ تو برو آں یکے او طاق وا ایست
 بگوش خود بشنو۔ گل صبح!

گل صبح - بلے +

سکینہ خانم - گل صبح! برو عمہ ام را صدا
 کن بیاید این جا +

گل صبح مے رود، خوب! حالا بگو بہ بیغم ما کہ
 را وکیل تعین کنیم؟

عزیز بیگ - از برائے چہ؟
 سکینہ خانم وائے! باز مے گوید از برائے چہ!
 مگر نشیدہ زن برادر ممد عتے اثر شدہ مے خواہد
 بامن مرافعہ کند؟

عزیز بیگ - بلے شنیدہ ام - اما حالا عقل
 ورشتے سرم نیست - عمہ ات بیاید برو - بعد من
 وکیل پیدا مے کنم +

رور این حال صدایے پایے میاید - عزیز بیگ مے رود -
 باد طاق دیگر - زبیدہ عمہ سکینہ خانم داخل مے شود +
 سکینہ خانم - عمہ جان سلام!

او طاق - کمرہ +

دیر وز آقا حسن تاجر زن ملک التجار را با زن
 کہ خدا و زن ملا با قر نزد عمہ ات فرستاده -
 خواستگارے ترا کرده اند - عمہ ہم قول داده
 است *

سکینہ خانم - دوی اعمہ ام حرف بے خودی زده
 باشد - آنکہ بشنود کیست

عزیز بیگ - خیر - بہ بخشید - من ہرگز بہ این
 حرفا دیگر ساکت نمے شوم - یا باید ہمیں حالا
 بفروشی عمہ ات را صدا کنی پہچو کہ بگوش خود بشنوم
 بگوئی کہ تو زن آقا حسن نخواہی شد - یا اینکہ
 من باید امروز بہ کشتن آقا حسن کمر بہ بندم - ہر
 چہ بادا باد! حسن پیلہ ور چہ کارہ است! خواستہ باشد
 پاتوے کفیش من بکنم اسہم نامزد مرا برود و یا
 سر راہ من بیاید - بخدا کہ حالا مے روم با
 ہمیں قممے رود پاش را ور مے آرم *

لے کہ خدا چودھری * مے دے آرم - سمیراں لکھنؤ

مے بے خودی - اپنے دل سے باتیں کہ دینا *

مے آنکہ بشنود کیست اسکی سنتا کون ہے *

مے پیٹہ ور - پھیری والا - بساطی *

مے نوے - اندر *

لے قمہ - چھوٹا نغیر *

حسن محال است آپ ماں کیٹ جوئے پرورد۔ بالمرہ

ازیں خیال ہائیت پرورد۔

زُ بیدہ۔ نئے شود دُشمن برادر عزیزم! آو ہمارے
مقبر ولایت را با ما دشمن مے کُنی *

سیکینہ خانم۔ بختتم کہ دشمن بشوند! من از رویت
آقا حسن بدم مے آید۔ اگر بہ ربیم زہرہ ترک مے
شوم *

زُ بیدہ۔ چرا؟

سیکینہ خانم۔ آدم نا دُرُشتے است *

زُ بیدہ۔ نا دُرُشت است بہ دیگران۔ ہر اے ما
خیل خوب است۔ در تجارت سر رشتہ دارو۔ دولت
زیاد دارو۔ پول پیدا کُن است۔ با ہمہ مُعْضِران۔
ولایت خویش و قومی و آشنائی دارو۔ دیگر بہتر
از این شوہران کجا پیدا خواہی کرد؟

سیکینہ خانم۔ اگر آقا حسن سہرتا پائے مرا
جو امر رہے۔ یزد۔ سن زن او سچو اہم شہ۔ بزد بگو۔

سے آپ مایک جو بزد۔ محاورہ ہے۔ اس کا میل نہیں
ہو سکتا *

سے زہرہ ترک شدن رنا۔ خوف کرنا۔ دل بھٹ جانا *

سے سر رشتہ۔ قابلیت *

سے پول پیدا کُن۔ پیدا کُنندو پول *

زُ بیدہ - علیک السلام سیکینہ ! چہ مے سکُنی ؟ احوالت
خوب است ؟

سیکینہ خانم - از کجا کہ خوب است ؟ عمہ من کے
بتو اذن دارم مرا با آقا حسن شوہر بکُنی ؟ من حالا
دیگر نہ پدر دارم نہ برادر - خودم وکیل خودم +

زُ بیدہ - نجالت بکش ! نجالت بکش ! بتو چہ ؟ برائے
تو شوہر لازم است بہر کہ مے دہند تو ہم مے روی
دختر بچہ ہا را زبیدہ نیست - پیش بزرگشاں ہجو
حرف ہزنند - قباحست دارد از شما ! حیف است !

سیکینہ خانم - خیر ! البتہ حرف مے زخم ! دیگر اختیار
خودم را کہ از دست نئے دہم - بیچ کس نئے
تواند مرا شوہر بدہد +

زُ بیدہ - بچم ! مگر شوہر سخاوی کرد ؟ سکنم !
سیکینہ خانم - نہ خیر - نئے خواہم شوہر سکنم !
زُ بیدہ رہیم خندہ خیلے کس ہا مثل شما نہ خیر
گفتند انا آخر باز گردند +

سیکینہ خانم - عمہ ! بخدا شوخی نئے سکنم - من و آقا

۱۔ مرا با آقا حسن شوہر بکُنی - آقا حسن سے میری شادی کر دے +

۲۔ قباحست - قابل شرم و حیا بات +

۳۔ شوخی نئے سکنم - مذاق نہیں کرتی +

بے آبرو و ترش مے کنم۔ رایش میا ند ازم +
 زُبیده - (دو دشتی رُوسے خود را خراشیده) راه ! راه !
 خدا ! دے ! زمانہ برگشتہ است ! دختر ہائے زمانہ
 بزرگ شرم و حیا در رُوسے شاں نمائندہ است !
 سیکندہ ! من مثل تو دختر چشم سفید ندیدہ ام -
 ماہم یک وقتے دختر بودیم بزرگ داشتیم از شرم
 و حیا نمی توانستیم پیش رُوسے بزرگ ہا ماں سر
 بلند کنیم۔ از بے آبرو و بے شمایا است کہ طاعون و
 وبا از ولایت کم نمی شود +

سیکندہ خانم - خیر و با و طاعون از نا دور نیست
 مردان شیطان خواست - بد ذات اسیم شصت ہزار
 تومان شنیدہ بخاطر او پیے من بلند شدہ بخوابتن
 من طالب مے شود - اگر نہ راہ میل و محبت
 کہ نمی خواہد مرا برود - اگر او مرا مے خواستہ
 چرا در زندگئے برادر م یک کلمہ دہن باز نمی کرد
 حرفے نمیزد +

زُبیدہ - زندہ گئے برادرت شاید در فکر زن بردن
 نبود - نقل شصت ہزار تومان را خوب بہ خاطر م
 آردی - بیج مے فہمی کہ اگر بہ آقا حسن شوہر نکلی -

راہ - چشم سفید - گسار و بے شرم +

ایں خیال بیفتد *

نُربیدہ - بچو کارے دیگر ہرگز نخواہد شد - تو
چہ کارہ کہ بتوانی از حرف من در پردی؟ مردے
ہم زن ہائے مشخص ولایت را نژد من فرستادہ
بود - من بچہ کہ نیشتم - عقلم قبول کرد - مصلحت ترا
در آں دیدم - قول دادم - حالا مے خواہی مرا میان
مردم خفت بدی؟ من ہم آخر بہ قدر خودم اہم و
رسم دارم - آید دارم - آدمی بودم *

سیکینہ خانم - بڑے ایکہ بہ اہم و آیدوے
تو ضرر نخورد من باید تا عمر دارم خودم را سب
روز کنم اتکلیف غریبے مے کنی بمن عہ - بخدا
اگر نخواہد ہمہ عالم خراب بشود من بہ آقا حسن
نخواہم رفت - نخواہم رفت *

من گفتم - شما خودتان بایش حالی بکنید - از
ایں خیال بیفتد - اگر نہ خودم صداش مے شکم ہزار
تا ہم فحش و گریہ رو بروش مے گویم - از سگ

لہ از حرف من در پردی - میرے کہنے سے باہر ہو جاوے -

لہ ضرر - نخورد - ضرر نہسد *

سہ شما خودتان بایش عالی بکنید - تمہیں چاہئے کہ خود اس
کو یہ بات سمجھا دو *

سہ گریہ گفتن - دل آزار کلے کہنا *

رجیم چه حق داشت دوازده هزار تومان نقد و یک
 حمام از پسرش آقا رضا گرفتند - بزنکه دادند - بیلش
 باجیلہ بیلہ نامہ درشت کرد - بیرون آورد -
 کہ حاجی رجیم در زندہ گئے خود دوازده هزار تومان
 نقد و یک حمام بزنش ہبہ کردہ است - پنج دوشش
 نفر ہم در این باب شہادت دادند - از بیچارہ
 آقا رضا بداد و فریاد پول ہا و حمام را گرفتند
 بزنکہ دادند - و حال آنکہ بہ ہمہ اہل شہر معلوم شد -
 کہ این عمل جیلہ بودہ است - تو مگر از آقا رضا -
 پڑ زور تری کہ ہرگز دادش بجای نہ رسید - از
 جیلہ و کلاء شیطان خیال مملکت غافل؟ بیچ کسے
 مے تواند از عمل ہای اینہا سر در برد؟ بہ فہمد
 کہ چہ مے کنند چہ مے گویند؟ مگر من بمیل خاطر
 قول مے دہم؟ مے بینم چارہ نیست مے گویم -
 باز بخوشی کنار بیایم بہتر است +
 سبکینہ فاقم - اگر حق من ہمہ از بیچ سوخت
 مے شود من بہ آقا حسن شوہر خواہم کرد - برو

۱۰ بزنکہ - تصغیر زن براسے حقارت +

۱۱ جیلہ بیلہ - بیلہ تاریخ منحل ہے +

۱۲ ہرگز دادش بجائے نہ رسید - اس کا حق اس کو ہرگز نہ ملا +

۱۳ شیطان خیال - جن کے خیال میں شیفتہ بھری ہوئی ہے +

شصت هزار تومان ہم سوخت خواهد کرد *
سکینه خانم - چرا سوخت خواهد کرد؟ دلیلش چه
چیز است؟

زُنبیدہ - ہم چرا؟ آل ہم مے رود با زین برادرت
دست بیکے مے کند - خویش و تو مہاش ہم بہ حرف
و قوت مے دہند - تصدیق مے نمایند - حق ترا
گم مے کنند - دلیلش این است - دلیلش طمع کاری
و شیطان خیالی - مزدوم کہ فکر و ذکر شاں خوردن
مال صغیر و کبیر است - تو از کجا خبر داری؟ دلیل
را کہ گوش مے دہد *

سکینه خانم - بسیار خوب! بگذار گم میکنند - گوش
ندہند - نہ فہمیدیم یک نفر صیغہ فہمکار چه
طور مے تواند بہ ارث من شریک شود - گویا
کہ دیگر در ولایت حق و حساب نیست - ہر کہ
ہر چه بکند دل بخواد است!

زُنبیدہ - آہ! بچم از جیلہ مزدوم ہرگز مے
توان سرور کرد؟ زن حاجی رحیم در دولت حاجی

۱- دشت بیکے کردن - کسی اثر پر اتفاق کر لینا *

۲- آ - حرف مذہب *

۳- بچم - بچہ من *

۴- نہ در کردن - سر کو اندر کر لینا - بچنا - محفوظ رہنا *

مے گوید ؟

(زُبید از در بیڑوں رفتہ دُور مے شود۔ عزیز بیگ
از اوطاق بیڑوں آمدہ) *

عزیز بیگ۔ حالاً دیدی اضطراب من سجا بود
یا نہ ؟ من مے روم *

سکینہ خانم۔ کجا ؟

عزیز بیگ۔ مے روم آں شیطان آقا حسن را
بہ سزائش بہ ساخم۔ دیگر طاقت ندارم *

سکینہ خانم۔ تو چہ کار داری ؟ ترو ؟ نرو ! وا

ایست ! از دشت خطا در مے آید۔ من خودم حالا
آدم مے فرستم او را صدا کن بیاید این جا۔ خودم

مے گویم ازین خیال بُفتد۔ گل صبح از گل صبح حاضر
مے شود، گل صبح ! برو پیش آقا حسن تاجر۔ غلوتی

بگو "یک ضعیفہ برائے کار۔ بسیار لازمی نثرًا خواستہ
است" اما اشکم را بپرواز ندہ (گل صبح مے

رود۔ بعد۔ رُود مے کند بہ عزیز بیگ) عزیز بیگ ! بخدا
کہ ہنوز سچہ از دہنت بوی شیر مے آید۔ برو۔

آئینہ نگاہ کن۔ بہ ہیں از خشم چشمتاں را خون

لہ غلوتی۔ غلوت میں۔ تنہائی میں *

لہ شمم را پرواز ندہ۔ میرا نام نہ ظاہر کرتا *

لہ چشمتاں را خون پر رفتہ است۔ تیری آنکھوں خون آتا ہے۔ چشمتے سے تیری آنکھیں
سرخ ہو رہی ہیں

حالیٰ کن بگو دُخترہ راضی نہی شود *
 سیکینہ خانم۔ سیکینہ! ایں حرف ہا را نزن۔ من خیال
 ترا نہیںدہ ام۔ مقصود تو ایں امت۔ پردی زن عزیز
 بیگ بشوی۔ اہل ظلمہ را بیاری۔ سرخانہ ماہہ نشانی
 روح ہمہ مزد ہلے مارا از خالوادہ ما بیزار کنی۔ بلے
 خودت نفرین کنندہ بسازی۔ ہرگز ہچو کارے تا
 امروڑہ در خالوادہ ما دیدہ نہ شدہ۔ دُخترہ تا جہر
 مومن و متقی کجا۔ زن اہل ظلمہ شدن کجا!
 سیکینہ خانم۔ از کجا بہ شما معلوم شد۔ من بہ
 عزیز بیگ شوہر خواہم کرد؟ نہ باد شوہر میخواستہم
 بکنم و نہ بہ دیگرے۔ خانہ خودم خواہم نشست۔
 تو پا شو پردہ سفارش مرا بہ آقا حسن برسال *
 زبیدہ۔ تو بیچہ دُختر! عقلت نہی رسد۔ خبر
 خودت را نہی دانی۔ من ہرگز دیگر پیش او نخواہم
 رفت۔ و ایں حرف ہا ہم بہ او نخواہم گفت
 کہ دُختر رضائے دید۔ من ترا دادم و رفت۔ دیگر
 زیادہ حرف نزن۔ خودت را خستہ مکن رہا مے شود۔
 راہ مے آنتد۔ مے رود *
 سیکینہ خانم (دل سوختہ) اے وای خدا! ایں چہ

لے خودت را خستہ مکن۔ اپنے آپ کو تکلیف نہ دے *
 لے خودت را خستہ مکن۔ اپنے آپ کو تکلیف نہ دے *

سبکینه خانم - خیر - آقا حسن تو نہ بندہ من باش -
 نہ غلام من - تو برادر دنیا و آخرت من باش -
 از من دست بردار - من ترا برائے ہمیں مطلب
 خواستم - سخن من برائے شما این بود +
 آقا حسن (متحیر شدہ) خانم! چرا مرا بہ بندگی قبول
 نمی کنی؟ از من چه خطائے سر زدہ است؟
 سبکینه خانم - بیچ خطائے سر نزدہ است -
 سخن آشکار بہتر است - شنیدہ ام تو پیش عمہ
 ام خواستگار فرستادہ از بابت من - او ہم عیث
 راضی شدہ بہ شما قول دادہ است - آقا عزیز من!
 بتو می گویم - من ہرگز اہل این کار نیستم بجز اسم
 مرا بہ زبان نیار و این حرفا را نزن +
 آقا حسن - چه می شود کہ؟ و بیلش را بفرماید
 بفہم کہ چرا من لایق خدمت شما نیستم +
 سبکینه خانم و بیلش پیش خودم است - حرف من
 ہمین است کہ از من دست بردار +
 آقا حسن - خانم! آخر چه تقصیرے از من
 صادر شدہ است - کہ مرا از خود تاں دور
 می کنید؟

نہ چه می شود کہ؟ پھر کیا ہوگا؟

گرفتہ است۔ چرا این قدر کم حوصلہ؟ ایں شیطان
 کہ مرا بزورِ سخاوت بخوابد بُرود *
 عزیز بیگ۔ حریفانے شہا راست است۔ اما
 چہ فائدہ کہ دل من آرام نئے گیرد *
 دریں حال صدای پا میآید۔ عزیز بیگ۔ مے رود
 اوطاق دیگر۔ سبکینہ خانم چادر سر کزودہ۔ روش راے گیرد
 مے نشیند۔ گل صباغ و آقا حسن داخل مے شوند *
 آقا حسن۔ سلام علیکم!
 سبکینہ خانم (آہستہ) علیکم السلام! آقا حسن
 برادر! مے شناسی من کہیم مے؟
 آقا حسن۔ خیر خانم۔ نئے شناسم *
 سبکینہ خانم۔ آقا حسن! من سبکینہ خواہر حاجی
 غفورم۔ شناس *
 آقا حسن۔ (متعجب) بلے خانم۔ شناسم۔ فرمائش
 راہ فرما۔ من بندہ توام۔ غلام توام۔ نوکر تم
 چاکر تم *

نہ چادر سر کزودہ۔ چادر یا برقع اور کہ چہرے کو ڈھانپ
 روش راے گیرد یعنی ہے *
 مے کہیم۔ میں کون ہوں *
 مے نوکر تم۔ چاکر تم۔ یعنی نوکر توام۔ چاکر توام *

از تو کمتر است - ہر چہ از وسعت پر مے آید -
 در بارہ من کوتاہی نہ کن - و ابا چہ حرف ہا
 مے زند! خیال مے کنند - کسے از او مے ترسد!

آقا حسن مے رود - عزیز بیگ مے آید *
 سبکینہ خانم - وہ ابیا حالا فکرے بکن - بہ
 بنیم کہ را وکیل بکنیم - یک دشمن دیگر ہم

کہ برائے خود ماں تراشیدم *
 عزیز بیگ - از این دشمن ہا صدتا باشد
 صدتا کلاغ را یک سنگ پس است -
 آقا یا بشود مے رود - تفہیم احوال را ہمگی
 بہ شاہزادہ حالی مے کنم - خود نشان تدبیر این
 کار را بکنند *

سبکینہ خانم - شاہزادہ کہ مانع مرافعہ نخواہد
 شد - در ہر صورت ما باید وکیل مانرا داشتہ
 باشیم *

عزیز بیگ - شاہزادہ مانع مرافعہ نے شود -
 آقا شیر جیلہ مثل آقا حسن را دفع مے تواند
 کرد - باید مطلب را بشاہزادہ معلوم بکنم - پدرم
 خیلے باد خدمت کردہ است خاطر مرا مے

لہ خاطر مرا مے خواہد - میری خواہشات دلی کا لحاظ کرتا ہے
 مجھ سے محبت رکھتا ہے *

سکینه خانم - برادر! بیچ تفصیر صادر نشدہ
 است - امروز من وکیل خود ہستم و لم نمے خواہد
 دوست نمے دارم - خواہش دل بزور نیست *
 آقا حسن - خانم - این حرف برابے تو خیلے
 ضرر ہا وارد مے کند - بیچو نفر مائید *

سکینه خانم - مے دامن چہ مے خواہی بگوئی -
 ہر چہ مے توانی بکن ہر چہ از دوست ہر میاید
 کوتاہی نکئی - کوتاہی بکنی - مرد نہ *

آقا حسن - بعد خودت پیشاں مے شوی ہا !
 یک فکر بکن - بہ ہیں کہ چہ حرفنا من مے فرمائی *
 سکینه خانم - من فکر بام را کردہ ام دیگر جائے
 فکرے از بھرام بخاندہ است - برو ہر چہ مے
 توانی بکن - نکئی از تو کمتر کسے نیست !

آقا حسن (دل تنگ شدہ) خوب ! باز سئے ہر
 تو بیازم کہ در ہمہ داشتاشا کفۃ شود - مرہ
 اش تا روز مرگ از کامت بیڑوں نہ رود -
 (پامے شود) *

سکینه خانم - برو برو! ہر کہ از تو پترسد

۱. یک فکر بکن - ایک دفعہ پھر سوچو *

۲. از بزم - از برابے من *

خانم چادر سرے کشد)*
 آقا خانم - سلامٌ علیکم!
 عزیز بیگ - علیک السلام! بسم اللہ بفرمائید

بیشید - خوش آمدی)*
 آقا کریم (در جلے نشسته متوجہ عزیز بیگ مے شود)
 مخدوم! اشم شریف را بفرمائید*

آقا کریم - مبارک شمس است - عزیز بیگ! من با
 شما حرف مے زخم - سیکینه خانم ہم گوش کند؟
 عزیز بیگ - بفرمائید - با خود سیکینه خانم ہم مے

توانی حرف بزنی - او را مثل سائر دخترها تصور
 نکن پایش نیفتد - خودش ہم حرف است از جواب
 دادن عاجز نیست*

آقا کریم - واللہ بسیار کار بجای مے کند -
 عزیز بیگ معلوم شما بودہ باشد کہ مرا آقا کریم دلالت
 باشی مے گویند - من بامر خرم حاجی غفور خیلے دوست بودم
 حالا از برلے یک کارے پیش آقا مردان پشیر حلوائی بودم

سے پایش نیفتد - گھڑا نہیں جاتی)*
 سے حرف - بسیار حرف زنی شدہ - بہت باتیں کرنے والی فصاحت
 سے جواب دینے والی)*

سے دلالت باشی - سردار دلالت - باش بمعنی سر*

خواهد۔ وعده کرده است مرا سیر شغلے بگذار و
وظیفه قرار بدید۔ تیولالت پدرم را هم به من
و اگزار نماید *

سیکینه خانم۔ صلح این ست اول وکیلے بگیرم
بعد تفصیل احوال را به شامزاده معلوم
بکنی۔ او هم حکم سخن کند *

عزیز بیگ۔ بسیار خوب! که راعی خواهی وکیل
کنیم؟ (درین حال گل صباح داخل دطاقی شده) *
گل صباح۔ مزد که دهم در ایستاده می گوید
"امر واجبی بود می خواستم با سیکینه خانم حرف بزنم
کے وارید که ما بین ما واسطه شود۔ حرف بنسیم
سیکینه خانم۔ خوب شد که عزیز بیگ اینجا ست۔
برو۔ صد اش کن بیاید۔ به بنیم چه می گوید (گل
صبح می رود) *

عزیز بیگ۔ هر که اینجا بیاید باید مرا پیش تو
نه بیند *

سیکینه خانم۔ چه می دانند تو که هستی؟ خیال می
کنند که تو هم نزدیک سنی (آقا کریم) داخل می شود

لے نیوں۔ جاگیر *

لے دم در۔ دروازے پر *

سکینه خاتم - آقا مردان بمن چه مے تواند بکند -

آقا کریم !
آقا کریم - چه میتواند بکند ؛ شنید که وکیل زن
پر ادرت شده از طرف او با شما مرافعه خواهد کرد -
در دین کارها خجسته ماهر و عیار است شما مے توانید
مقابل او حرف بزنید - با او برابری کردن خجسته کار
نشد است *

سکینه خاتم - در مرافعه چه مے تواند کرد - پر ادرم
ولادند و در پیش بشود - زن صیفه هم که مے
تواند از عا و وارثی بکند - در همچو عمل واضحی آقا
مزدان یا دیگر مے چه دشمنی و چه ضرر مے تواند
بمن رساند *

آقا کریم - در همچو کارها تجربه شما بسیار کمتر است
آقا مردان هر چه بخواهد بکند رامش را پیدا مے
کند - در غافل و غفلت نباید کرد *

سکینه خاتم - چه طور بکنیم که غفلت نه کرده
باشیم ؟
آقا کریم - مثلاً وکیل خود تا آنجا بمن بشناسانید
پداغم کینست - به پیمیش - از بعضی جیلده های آقا
مزدان آگاهی بدیش - هوشیار مے شود - غفلت
مے کند *

غفلتاً آقا حسن تاجر پیدا شد۔ سلام داد۔ نشست
گفت: آقا مردان شنیدم۔ وکیل زنیب زن حاجی غفور
ٹوٹی در این عمل من ہم بکار شما برے آیم۔ حرف
محرمانہ ہم دارم۔ مے خواہم شما بروغم۔ من دیدم کہ
آنها حرف غلوئی خواہند زد۔ بیروں آدم۔ ولے دانستم
کہ تدبیر شاں برائے عداوت سیکہہ خانم است۔
محض نمک خوارگی کہ با حاجی غفور دانستم۔ آدم
سیکہہ خانم را از خیال آنها نہر دار سکتم۔

سیکہہ خانم۔ خبیہ خبیہ را صنی شدم۔ آقا کریم!
حق آشنائی را فراموش نہ کردی۔ در ہنچو وقتے نو ہر
دوست قدیمی را یاد آور شدی۔

آقا کریم۔ البتہ خانم! دوستی برائے ہنچو روڑا
خوب است۔ چوں این آقا مردان از آل کئہ تو کئہ
است کہ نقشش در مابین زمین و آسمان ہم نے
رسد۔ من مے شناسم این بود۔ بر خود واجب
دانستم۔ کہ پیش از وقت در دوستی شما را از جید
او خبر دار سکتم و اگر نہ کار از موقع کہ سگرہشت
بعد دیگر چارہ پیدا نہ شود۔

۱۔ توک۔ وہن۔ تیز طبع۔ مکار۔ دھوکے باز۔
۲۔ نقش۔۔۔ نہر۔ جس کا ثانی زمین و آسمان میں نہیں ملتا۔

سکینہ خانم - کیست؟
 آقا کریم - آقا سلمان پشیر اُلکچی - اگر راضی شود
 او را وکیل کنند *
 سکینہ خانم - او را کہ مے تواند بہ بید - حرف

بزند؟
 آقا کریم - آدم غیر لازم نیست - خانم اصدائش
 کنند - ہمیں جا خود تاں حرف بزند - مے شود
 کہ نفس خود تاں باو اثر بکند راضی بشود *

سکینہ خانم - پس آقا کریم نے شود خود تاں اورا
 بہ بینی روانہ اش کئی بیاید اینجا *
 آقا کریم - - خبر خانم - در سیریک کار جزوی از
 او قہر - آدم دیگر روانہ کن - بیارد *

سکینہ خانم - پس شما چه طور بعضے چیز ہا را
 باد تعلیم خواہید کرد؟

آقا کریم - دیکھئے دیگر مے شد تعلیم من لازم بود - اتا
 برابر آقا سلمان لازم نیست - او خودش پاپوش برابر شیطان

لہ اُلکچی - الگ - تہ کی لفظ ہے - جس کے معنی غر ہاں دھچلنی
 کے ہیں - اُلکچی - غر ہاں ساز - غر ہاں فروش *
 لہ غیر لازم - بدنام *

لہ - نفس - یہاں بمعنی الفاظ - کلام *

لہ - در سیریک کار از قہر - ایک معمولی بات پر میں اسے ناراض ہوں *

سیکینہ خانم - ہنوز بیچ وکیل ما معلوم نیست *
 آقا کریم - چہ طور معلوم نیست ! مگر براے
 اس کار وکیل معین نکزودہ اید ؟
 سیکینہ خانم - خیر - نے دانیم کہ را وکیل کنیم -
 خود ماں ہم در اس خیال ایم *
 عزیز بیگ - راستی - آقا کریم کسے را سراغ داری
 نشان بد ہی ما ہم او را وکیل کنیم ؟
 آقا کریم - خیر ہچو آدمی کہ حریف آقا مردان
 بشود سراغ ندارم - من ہچو مے دانستم شہا
 وکیل تاثر حاضر دارید *

عزیز بیگ - خیر - حاضر نداریم - خواہش مے کردیم
 کہ آدم کاٹے پیدا کنیم - وکیلش نمایم * باز فکر
 یکن بہ ہیں - کسے بخاطرت مے رسد *
 آقا کریم - نہ ! آدم کاٹے کہ بہ نظرم نے آید
 آدم خیلے است اما حریف آقا مردان نے تواند
 بشود - آوہ ! یکے خاطر آدم - اگر راضی بشود چوں -
 کہ مدتے است از وکیل دست کشیدہ است حریف
 آقا مردان اد مے تواند بشود و بس *

۱۰ حرف ندہ ہے جو کسی بھولی ہوئی چیز کے یاد آنے پر
 استعمال کرتے ہیں *

ہم عزیز بیگ مے نشیند) *

سکینہ خانم (بہ صدائے حزیں) آقا سلمان ! من
خواہر حاجی غفورم - امید دارم مرا بہ دختر ی
قبول کردہ دریں روز تنگ اعانت خود را از من
مضائقہ نکھنی *

آقا سلمان - خانم ! فرمائش کن بہ ربینم مطلب
چہ چیز است *

سکینہ خانم - آقا سلمان ! خود تاں مے دانید کہ
ہفت دہشت ماہ قبل از وبا تمام مردم گریختہ
متفرق شدہ بودند - حاجی غفور مزد بانو گلے بود
مے گفت " من جائے نخواہم رفت " - آقا برائے
اعتیاض شصت ہزار تومان پول موجود میان
صندوقتہا با ثبوت و شاہد برود بخانہ حاکم شرع
و سپرد کہ اگر احیاناً بمیرم بعد بوارث مندرجے
من بدہ حاکم شرع ہماں مبلغ را بدو دینے مش
سایر مردم از شہر بیرون رفت - ہمسایہا سے ما ہم
ہمہ رفتہ بودند - خانہ ما ہم من بودم - ہمسایہ
بایک زن صیغہ - اتفاقاً پر اورم ناخوش شدہ

لہ ناخوش - بہار *

لہ کہے ہم شہر نبود - کوئی بھی شہر میں نہ تھا *

مے دوزد۔ اگر چہ من از او خوش دلی ندارم۔ آتا ہنرش
را منکر نے تو ایں شد۔ کاش کارِ شما بخوبی بگذرد!
عزیز بیگ۔ من خودم آلاں مے روم۔ صداش
مے کٹم (عزیز بیگ و آقا کریم بر مے خیزند۔ بروند) *

آقا کریم۔ خانم! خدا حاقط!
سیکینہ خانم۔ خوش آمدی آقا کریم! من ہرگز
خوبے شما را فراموش نخواہم کرد (بر دو میروند)
گل صبح! آنجا تشک بیدار پشتم ہم روش
بگذار *

گل صبح زود تشک را انداختہ پشتم را مے سگزار د۔
کہ صدای پای از حیاط مے آید۔ عزیز بیگ و آقا سلمان
داخل مے شوند۔ سیکینہ خانم بالا نشستمہ پہلوش ہم گل صبح
بر پا (نشاندہ است) *

آقا سلمان۔ سلام، علیک!
سیکینہ خانم۔ علیک السلام! آقا سلمان خوش
آمدی۔ صفا آدردی۔ بفرما۔ ہمیشیں (اشارہ بروے
تشک مے کند۔ آقا سلمان مے نشید پائیں۔ دستش

۱ نہ تشک۔ تو شک *

۲ مے پشت۔ گاؤ تکیہ *

۳ مے حیاط۔ احاطہ۔ صحن اندرونی *

۴ مے دستش۔ اس کے قریب *

مے توانی بہ شہادتِ بری . تو قہ دارم برائے خاطر
 من ایں کارِ مرا گردن بگیری +
 آقا سلمان - اِسْم و جاے سر باز ہا را خود تاں
 مے دانید؟

سکینہ خانم - بے . عزیز پیگ اِسْم و مکان آئنا
 را رُوسے کاغذ نوشتہ بہ شمایا مے دید +
 آقا سلمان - حالاکہ توقع مے کنید - قبول
 مے کنم - بشرطے کہ طوُل تداشتہ باشد - والا
 اگر طوُلانی باشد بسیار مُعطل شدن مُشکلم مے
 شود +

سکینہ خانم - خیر یک روز کار دارد - آقا سلمان
 برائے زحمت ایں یک دو روز ہات ہم پا قصد
 تو مان حق النفس بہ شمایا مے دہم +
 آقا سلمان - بے آں ہم مے شود خانم -
 من محض خاطر شمایا بود بہ ایں کار اقدام مے کنم -
 از سہر طبع نیست +
 سکینہ خانم - خود مے دہم - آقا سلمان !

لے گردن بگیری - بر گردن بگیری - یعنی اپنے ذقے لیلے +
 مے مُعطل شدن رکنا +
 مے حق النفس - وکالت کی فیس +

ہم شہر نہ بود۔ مگر یک دشتیہ سرباز از جانب دیوان نگرہ اشته بودند۔ خائشاے مزدوم را محافظت کنند مزد ہا را بہ قبرستان ببرند۔ آں روز چہارتا سر باز خانہ ما آمدند۔ برادر م بہ آٹھا گفت "من مے میرم غیر ازیں ہمیشہ ام در دنیا داری تے ندارم۔ بعد از مزدون من مرا بہ قبرستان نقل کنید۔" برادر م بہ رحمت خدا رفت۔ حالانکہ برادر م کہ صیفہ است ہیچ ارث بہ او نہ رسد۔ میخواید وارث برادر م من شود۔ با من ہمرافعہ وا الیثد۔ آقا مزدان پسر حلوائی وکیل او شدہ است۔ توقع دارم۔ زحمت قبول کردہ تو ہم در این خصوص از جانب من وکیل باش +

آقا سلمان - سیکنہ خانم ! من از وکیل دست کشیدہ ام۔ دیگر وکیل کسی نہ شوم +
سیکنہ خانم - آقا سلمان این کار طوے ندارد زود تمام مے شود۔ یکے ہمرافعہ دارد۔ اگر شاہد ہم لازم بشود از زبان برادر م آن سرباز است

۱۔ سرباز - سپاہی +
۲۔ دیوان - گورنمنٹ - حکومت +
۳۔ بہ رحمت خدا رفت - مرگیا +

۱
را بہ شاہزادہ عالی کُتم *
سیکینہ خاتم۔ ہنشین۔ اتم و جاسے سر بارہا
را بنویس۔ براسے آقا سلمان بفرشت۔ بعد برد۔
عزیز بیگ مے نشیند۔ بنوبید *
پروہ مے اُفتد

۲۰
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

من ہم این مبلغ را خزیج بحیب بچہ ہات بتو .

آقا سلیمان - خانم ! دیگر مرا مرتخص پفر مائید -
 بروم - سر باز ہا را بہ پیغم - احوال پیڑسم - کہ
 وقت مرافعہ شہادت شاں را ادا کنند - و شما
 ہم و کالت نامہ بہ اشم من بنویسانید - بدہید -
 بیا ورنہ +

سیکینہ خانم - خیلے خوب - حاضر مے سکیم - مے
 فرستم - آقا سلیمان ! مے گویند - آقا مردان
 آدم بسیار مجیل است - از حیلہ ہلے او غفلت
 نہ کئی +

آقا سلیمان - خاطر جمع باشد - حیلہ ہلے
 او بہ من کار - گر نئے شود - عزیز بیگ اشم و
 جائے سر باز ہا را بنویس - برائے من -
 پفرست +

عزیز بیگ - بسیار خوب - تا یک ساعت
 دیگر مے رسد (آقا سلیمان برفاشتہ مے رود - عزیز
 بیگ و سیکینہ خانم مے مانند) +

عزیز بیگ من ہم پا شوم - بروم - احوالات

مے مجیل - حیلہ باز +

آقا کریم۔ جان خودت! شہنشاہ انڈیا زین حاجی غفور
 نوعی تعریف کردہ بنظر دادہ ام کہ اگر خودت ہم
 انجا بودی۔ در حق خود مُشْتَبَہ مے شدی۔ گفتیم: امروز
 پیش حاکم شرع مُعتبر تر از آقا مردان کسے نیست
 ہرگز حرفش دوتا مے شود۔ ہرچہ بگوید ہماں است
 در دیوان ہم میان وکلا شرع او معروفست و
 بس۔ حتیٰ برے بعضے کار ہا مُنْصُور شاہزادہ آمد و رفت
 دارد۔ در کار دانی اقلادون عصر خودش است۔ باید ہرچہ
 بگوید از حرف او بیرون نہ رید۔ و بیچ و بخر واہمہ
 و اُقتیابہ نکیند۔ ہمیں باتدبیرات او بدولت حاجی غفور
 نالک مے توانی شد۔ و الا تو در اذت بیچ حق
 نداری۔ زنگہ خودش و برادرش آقا عباس ہر دو راضی
 و خوشحال شدند۔ آلاں پیش شما خواہند آمد کہ ہرچہ بگوئی
 دستور العمل بدی رفتار کنند *

آقا مروان۔ بسیار خوب! بسیار خوب! یا بگو۔
 یمین آقا سلمان را ہم توانستی بوسیلے آن طرف

بہ جان خودت۔ بہ جان خودت۔ بیری جان کی قسم *

مے احتیاط۔ خوف و خطر۔ شک *

سے لان۔ ابھی۔ اسی وقت *

مے آقا سلمان را..... کیا تو آقا سلمان کو طرف ثانی

کا وکیل مقرر کر اسکا ہے یا نہیں *

مجلس دوم

[واقعے میں شہود غائب آقا مزدان پسر علوانی] آقا مزدان تنہا نشمنہ نئے وانم۔ آیا چہ شدہ آقا کریم نیام۔ چہا دیہ کرد۔ بلکہ عمل وکیل شدن آقا سلمان اور را معطل کردہ است۔ اگر این کار آل طورے کہ من مے گویم سر بگیرد جز اینکه پول زیادے گیرم خواهد افتاد۔ در شهر شهرت من بعضی بریں خواهد رسید۔ یعنی واقعاً این درکبلی ہمارے کے کہ راہ و حالش را بلد باشد خربہ است کہ تمائے ندارو۔ الحمد للہ من دریں باب قصورے ندارم (دریں گفتو در باز شدہ آقا کریم داخل اوقات مے شود) +

آقا کریم (با بشارت) سلام علیک! مزدان ام را بدہ ہمہ کارہ را صورت دادم + آقا مردان (دینم خند) یقین باور بکنم؟

نہ خواهد افتاد۔ یہ بات وقوع میں آئیگی +

مے مزدان ام را بدہ۔ مجھے انعام دودہ

یہ یقین باور کتم۔ کیا سچ مچ مان لوں؟

آقا بدگل نیست۔ عقلم قبول نمے کند کہ تڑا بخوابد
پسند نکند *

آقا مروان۔ یعنی من چہ طورم کہ پسند نکند۔

نخواہد؟
آقا کریم۔ خودت نمے دانی مگر؟ سرو صورت
ہم چنداں مقبول نیست *

آقا مروان۔ اے مزدبانے داعم مگر من بچشم
شما چہ طور آمدہ ام بگزار باینہ یک نگاہے بچشم
بہ بینم۔ (باینہ بدن نما نگاہے مے کند) آقا کریم! تڑا
بخدا کجائی مرا تو غیب مے گیری؟ اگر ریشخن
دندانہام را بگوئی نزلہ ریشختہ است۔ اند پیری
نیست۔ آقا لوپہام قدسے شکوہ افتادہ است۔
آل ہم چنداں پیداش نیست ریش روش را
پوشاندہ است *

آقا کریم۔ وہ۔ خوب است! بس است!
دیگر بنشین زہیں۔ حالا زنگہ مے آید *
آقا مروان۔ صبر کن تا کلجہ ترمہ ام را بپوشم

سہ لوپہام۔ لوپہایم۔ لوپ۔ جڑے کی پتی *

سہ گوہ۔ گڑھاہ

سہ کلجہ ترمہ۔ سنجاف دار یا حاشیہ دار اپکن *

با بیندازی یا نه؟
 آقا کریم - بے - آقا سندان عال پیش سکیبہ خانم
 است - از آنجا که فارغ شد اینجا خواهد آمد *
 آقا مزدان - مزحبا آقا کریم ! واللہ زبان تو
 افسون دارد ! خوب ! بگو به بینم زن حاجی غفور
 خوشگل است یا نه؟

آقا کریم - مے خواهی چه کنی؟
 آقا مزدان - مے خواهم چه کنم؟ میل بکند عقدش
 مے کنم *

آقا کریم - تو که زن داری *
 آقا مزدان - من که از زن نداشتن نئے خواستم
 برمش - مے گفتم بخواست خدا اگر این مال و دولت
 را باستم آل زند از دست خواهر حاجی غفور
 بیرون بکنیم دیگر چرا زند بد گیرے بروو؛ زند
 اہم خودم برزم دولتش ہم دست من باشد -
 مصحت تو ہم در نیست - از دیگرے برے تو
 چه خیر نیرد؟

آقا کریم - البتہ دریں صورت خوشگل یا بد گل
 چه تفاوت دارد؟ بکنار عفریتہ بودہ باشد *

مے خوش گل - خوبصورت *

مے عفریتہ - دیونی - چڑیل *

این کیفیت را دانسته آقا کریم را پیش شما
 فرستادم و عالی کردم۔ کہ اگر شما از حرف من بیرون
 نروید و با تدبیر من عمل کنید۔ من طورے سے
 تو انکم بکنم۔ و این مال و دولت بزیب قائم برم۔
 چونکہ خواہر حاجی غفور بیکیس است۔ خویش و
 توے ندارد۔ کہ کارے از دست شماں بر آید۔
 مگر دقتہ یک نامزد جوانے دارد آں ہم درکار
 مراقبہ حریف من تواند بشود۔ و شما ہم بر
 قول من راضی شدہ پیش حاکم شرع آدم فرستادہ
 اعلام کردہ اید۔ پولے کہ حاجی غفور سپردہ داشت
 بخواہر ش ندہد۔ کہ با او واقعے دارید۔ حاکم شرع
 ہم پول را بگذاشته بہ شما و خواہر حاجی غفور
 خبر دادہ است کہ وکیل گرفتہ مراقبہ بفرستید۔
 و غوے خود تاں را عالی بکنید۔ عالا من کہ وکیل
 خود تاں شدہم۔ آقا زیب قائم باید من ہرچہ سے
 گویم بشود و بہ تدبیر من عمل کند کہ بکنہ این کار
 بطور و نحوہ انجام بگیرد *
 آقا عباس۔ البتہ بے آں کہ منے شود۔ بفرمایید

۱۔ عالی کردن۔ اطلاع کرنا *

۲۔ نامزد۔ متکثر *

جَبَّہٗ مائِہُتَمِّ را ہم دوش یکیم - ریشم را شانہ بکنم -
 بعد بیایم - بنشینم * مشغول زینت کردن خود می شود
 آقا کریم - از تو این ما چه لازم است ؟
 بنشین زمین *

آقا مزدان - خیر - آقا ! خیلے لازم است - (آقا
 لباسش را پوشیده ریشش را شانہ کردہ می نشیند -
 در آن بین در باز شدہ زینب زین حاجی غفور و آقا عباس
 برادر زرش داخل می شوند) *

آقا عباس - سلام علیکم !
 آقا مزدان - علیکم السلام ! خوش آمدید - صفا
 آوردید - بفرمائید - بنشیند - (زین حاجی غفور دوش را
 گرفته با برادرش می نشیند) *

آقا مزدان - آقا عباس ! من باتو حرف می زنم -
 زینب خانم ہم گوش بدید - ہر وقت موقع شدہ -
 جواب بدید - حالاشش ماہ است حاجی غفور مُزدہ
 است - اصل حرف میان ماں باید آشکار و
 بے پردہ باشد - ہمہ می دانند کہ زینب خانم
 زین دایمے حاجی غفور نبود از مال و دولت او
 بحسب رزق ہرگز حصہ ندارم - آقا من

بہ شامے بخشم *

ز نیب خاتم۔ چہ طور حق ندارم؟ ساہا نہ ثمت
کشیدہ خانہ حاجی غفور نشستہ ہمہ دستہ کلید ہائے
صد و ثمان دشت من مے بود۔ ہر پہ سے خواستہ ام
در مے داشتیم خراج مے کز دم۔ در زندہ سگے حاجی
غفور خواہش اختیار پنج قاز را داشت۔ عالا
چہ شدہ است کہ باید من کنار و اینتم این سے جنگی
بیاید ہمہ پولما را بر وارد بر د بخورد و بنوشد و
کیف کنند!

آقا مروان۔ در مرفعہ گوش بہ این حرفہائے و ہند
ز نیب خاتم۔ چہ طور گوش نخے و ہند؟ مرفعہ کنندہ
مگر نباید انصاف داشتہ باشد! وہ سال زیادہ تر
بے دولت دشت من بود عالا باید من از آن
بے نصیب بشوم!

آقا مروان۔ بلے۔ عالا باید بے نصیب بشوی۔ تو
حرف مرا گوش کن۔ بنصف قانع شو و الا در یک
فلوہں آن دولت حق ندارم۔ آقا عباس مطلب دشت

سے قاز ایک چھوٹا سکہ ہے۔ جو قرآن کا پانچواں حصہ ہے۔
سے جنگی۔ جنگ سجانے والی۔ ڈوشنی یہاں یہ معنی آتا ہے۔
سے کیف کنند۔ مزے کرے۔

بہ بنیم بزنبیب چہ تکلیف دارید *
 آقا مردوان - اولاً زنبیب خانم باید حالاً بچمت
 بعضے مخارج لازم پانصد تومان بمن بدیدہ - آخر بحساب
 خواہد آمد - خودش بہ آقا کریم عالی کزودہ بود کہ
 بعد از مژدن حاجی غفور در صندوق ہزار تومان
 داشتہ است و خواہرش ہم ہزگز نئے دانستہ
 است آن را برداشتہ است *

زنبیب خانم - مضائقہ ندارم - ساریہ تکالیف تال
 را بفرمائیید *

آقا مردوان - تکلیف دیگرہیں است کہ باید
 بنصف دولت حاجی غفور قانع بشوی یعنی از آن
 پولے کہ شصت ہزار تومان است سی ہزار تومانش
 از آن تو باشد سی ہزار تومان نصف دیگرش از
 من و آقا کریم و سایر رفقا و یاران و ہمدستان
 ما باشد *

زنبیب خانم - واسے امان ! چرا زیاد مے خواہی -
 آقا مردوان !

آقا مردوان - ہزگز زیاد نیست خانم ! تو در این
 اثاث بیچ حق نداری این سی ہزار تومان را ہم من

است ، تو زائیدہ۔ بچہ را در بغل تو و حاجی غفور
 ویدہ اند۔ لآن ہم ہستند کہ شہادت بد ہند۔
 از این جہت باز احتیاط بکنی تو ہمیں قدر اقرات
 بکنی دیگر نصیحت سے کتند۔

زینب خاتم۔ آقا مردان! شما را بخدا! تکلیفے۔
 بہ من بکنید کہ بتوانم از عہدہ بر آیم۔ میں کما
 شکستہ است۔ من چہ طور بہ بچو دروغی اقرار
 کند؟ بخدا کہ از روم بر نے آید ہرگز میں حرف
 را بر نہم۔

آقا مردان۔ حرفا سے غیب میزنی زینب خاتم
 نے فہم نہجالت یعنی چہ؟ چرا از روت بر نے آید
 برائے چہ نہجالت سے کشی؟ ہر کہ دلش مایہ بخواد
 خود دل را بہ آب مروے زند۔ باید میں اقرار
 بکنی۔ جہز میں دیگر چارہ نیست۔

زینب خاتم۔ قصودتان از میں اقرار چہ چیز
 است آقا مردان!

آقا مردان۔ مقصودم آن است کہ مال و دولت
 حاجی غفور بتو برسد۔ از برائے انجام میں مطلب

نے روم۔ روم سے من۔

کہ نہجالت یعنی چہ؟ شرم کے کیا معنی۔

است سے داند - ہرچہ من سے گویم دُرست سے گویم +
 آقا عباس - خوب اما راضی ہستیم - دیگر چہ
 تکلیف دارد؟

آقا مزدان - تکلیف سیومی این است کہ زینب خانم
 باید در مجلس مُرافعہ عامہ شود و در حضورِ حاکم شرع
 اقرار کند از حاجی غفور پسر ہفت ماہہ در شیرے
 دارد +

زینب خانم - اے اے آقا مزدان ! این بسیار
 کارِ مُشکلے است ! من این دروغ را چہ طور سے
 تو انم گویم کہ ہفت ماہہ پسرے در شیرے دارم؟
 آقا مزدان - بیچ مُشکلے ندارد - یک ماہ پیش
 از وفات او پسرے زائیدہ الان ہفت ماہہ است
 این حرف چہ نقلے دارد؟

زینب خانم - آقا مزدان ، من تیرا جاسے پد - خود
 سے دانم ہرگز نہ تو انم از حرفِ تو بیروں بروم
 اتا این تکلیف خیلے مُشکل است - من بیچ زائیدہ
 مردوم بہ من نے گویند بچہ ات کو؟
 آقا مزدان - دریں خصوص غم مخور - بچہ حاضر

لہ در شیرے - شیر خوار - دود پیتا +

تہ این حرف چہ نقلے دارد - یہ بات کیا مُشکل ہے +

با دختره دشمن شدہ اند مے خواہند کہ میں دولت
 بہ دخترہ و صلّت ندید۔ دخترہ مانده است تنها
 با یک نفر نامزد جوان کہ آں ہم از دشتش
 کارے ساخته نے شود *

ز نسیب خانم۔ میں آں بچہ کہ سیقتی گجاست؟
 آقا مزدان۔ آں مے پیش۔ آقا کریم!
 بچہ را از آں اوطاق از دایہ اش بید۔
 بیار۔ بہ رید۔ آقا کریم مے رود بچہ را بیار۔
 ز نسیب خانم۔ بچہ را دایہ شیر مے دید؟
 آقا مزدان۔ خیر۔ مادرش شیر مے دید آقا دایہ
 نشست دیگر آقا کریم حیل را دشت گرفتہ برے گزدر۔
 آقا مزدان مے گزدر مے دید بہ ز نسیب خانم *
 آقا مزدان۔ بگیرانیت پسر تو۔ مے بینی کہ چشم
 و ابووش بعینہا چشم و ابووش حاجی غفور است؟
 ز نسیب خانم۔ بخدا کہ پنداری نیبہ است۔ آقا
 مے ترسم وقت مرافعہ زبانی بگیرد۔ نتوانم بگویم؟
 آقا مزدان۔ ز نسیب خانم! سبب ترس تو انیت
 کہ خودت باور نے کئی کہ میں را تو زائیدہ اولاً

۱۔ زبانی بگیرد۔ میری زبان رہ جائے *

جز این علل پیدا نمی شود - زیرا که تو خودت -
 نے توانی وارث او بشوی اما پست وارث
 شمع عجب دوست - پس از آنکه بودند پست
 به ثبوت رسید همه دولت به او می رسد آن وقت
 من بسیار آسان خودت را قیّم او می توانم بکنم
 و بعد از پنج و شش ماه دیگر که گزشت شهرت
 می دهم که طفل فوت کرد و در آن صورت همه
 دولت شرعاً به تو منتقل می شود - نصفش را تو بر
 نصفش را بدو به من - وَاللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِیْنَ ۞
 زبیب خانم - آ! قربان سرت - بچه کار دروغ
 را هم می توان پیش بزد ۞

آقا مردان - اگر خواهر عاقی غفور کسے راسے
 داشت پیش نمی رفت ؛ حالا او کس را ندارد
 که مقابل ما و البته حرف بزند اگر به آقا حسن
 تاجر شوهر می کرد و باز این کار خبیله و شوار بود -
 حالا آقا حسن خود و قوم و خویش پر زورش علی

نے قیّم - ۱ - سرت پرست شرعی ۞
 ۲ - وَاللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِیْنَ - اللہ تعالیٰ سب سے اچھا وارث
 پنچا نے والا ہے ۞

سے قربان سرت - یعنی قربان سرت شوم ۞

سم کے ہسی تو مان پانزدہ تو مانش را نقد - پانزدہ
 دیگرش باشد - بعد از اتمام کار مے دبیم تا وارو
 سرش تو مے حساب نباشد - مے تو اں ایں کار
 را از پیش بزد - بسکہ شیطان است یک دفعہ
 دیدی سرپوش از روئے کار برداشته است -
 از و پنہاں داشتن ممکن نیست +

آقا کریم - بسیار خوب! ہر دم (پامے شوہ - ہر دم) +
 آقا مزدان - اے تیرا بخدا و ایست! چیزے
 بخاطرم آمد بگویم - اما فراموش نکن - ہر وقت زن عابی
 غفور را دیدی پیش خود - بیک طوسے اشارہ اش بکن
 میان صحبت بہ من پدر خطاب نکند - مرگ تو! چیزے
 بخیالت نہسد - بچو خوش ندارم کہ ہرگز طالعہ
 اناٹ ہرے خوشامد بہ من پدر - پدر خطاب کند
 چہ لازم شدہ است - اسٹم را بگوید!

آقا کریم - خوب! خوب! دیگر قسم سنو - مقصودت
 را فہیدم - چشم! غارت جمع باشد - مے گویم دیگر
 بہ تو پدر نکوید آقا آقا بگوید (مے رود - بعد آقا
 سلمان مے رسد) +

آقا سلمان - سلام علیک!
 آقا مزدان - علیک السلام! بگو بہ رہیم چہ
 طور شد؟

از کجا پیدا شدند *

آقا مرزوان - من می دانستم که زندگی از تکالیف
من واهمه خواب کرد - پیش از وقت یک قرآن
با این با داده حاضر کرده بودم که بیایند پیش ضعیفه -
این پیچافها را به من بدهند تا ضعیفه همچو بداند
که من نزد شاهزاده و پیش حاکم شرع مقرب و
مقرنم دلم پیدا کند - و الا می ترسم وقت مرافعه
قادر بر اقرار نباشد - رسوا شویم *

آقا کریم - بخدا خوب خیال می کرده اما خبر! وقت
مرافعه ملاحظه اش را می کنم اگر میسر شد اقرار
ضعیفه را پشت سر شاید با میاندازیم آن وقت واهمه
اش برداشته می شود دیگر واهمه نمی کند *

آقا مرزوان - ده - تو پاشو - برو پیش داروغه -
بگو شاید با را همراه خود بر داروغه بیاورد - پانصد تومان
بخودش وعده کن - پنجاه تومان نقد باقی بماند - شاید

نه - قرآن - ایک چاندی کا سکه ہے جو ملائی سکتا تو مان کا
دشمن تھے تھے *

شده دلم پیدا کند - اس کو جرأت ہو سکے *

تھے اقرار . . . میاندازیم - بڑھیا کا بیان گواہوں کے بیان
کے بعد و لو ابیں گے *

تھے رتبہ - اودھار *

ریا ورنہ کوئل شاں بزخم - بزخلاف شہادت ندہند۔
 اقل تو برو آل ہا را بگو از روے صداقت بہ
 حق شہادت بدہند۔ چوں لائفہ سر باز از بے
 چیز ہی نوے از فرقہ گدا ہا مے باشند۔ آئنا از شما
 خواہند بر سید کہ "آقا بعد از شہادت بہ ما چہ انتفات
 مے کنی؟" آل وقت تو بگو "بچہ ہام در ہمچو کارے
 مزد خواستین خوب نیست۔ مخض رضایے خدا شہادت
 بکنید روز قیامت اجر خیر بہ شما مے رسد" *

آقا سلمان - بسیار خوب!
 آقا مردان - بیچ مے دانی کہ شہادت سرباز
 بچہ نوع است؟

آقا سلمان - مے دایم۔ آئنا خواہند گفت - "ما
 دو ساعت پیش از فوت حاجی غفور سخاۃ او رسیدم
 خودش بہ ما گفت "من مے میرم در دنیا بجز یک
 خواہر کس را ندارم بعد از آل کہ مزدوم - شما مرا
 دفن بکنید" *

آقا مردان - خیلے خوب! آقا باید سرباز ہا ہیں

لہ کوئل زدن - بصیحت کرنا - مرغیب دینا (کوئل - ترکی لفظ
 ہے - کندھا یا گول زدن - دھوکا دینا - ہرکانا
 مے بے چیز - افلاس *

آقا سلمان - من کہ دیکھیں شدم گزشت - حالا بگو
بہ بینم چہ خیال داری؟

آقا مردان - حالا خیال دارم شاید یا را حاضر
کنیم - بزداریم - بزدویم سر مُرافعہ - بگو بہ بینم بہ
شما چہ وعدہ کردند؟

آقا سلمان - پانصد تومان حق النفس بہ من وعدہ
کردند چوتھ کہ گفتند "شاید" ہاے ما حاضر است - و عمل
ما ہم واضح است کار پوشیدہ و پنهانی نداریم -
من ہم راضی شدم +

آقا مردان - خیلے خوب کردی - حالا بینی کہ
از طرف حق چنداں خیرے بہ آدم عاید نمے شود
تار زن حاجی غفور از سی ہزار تومان مے گزرو -
ایں سی ہزار تومان از برائے من و شما و آقا کریم
خواہد رسید - انہم شاید ہا را یاد گرفتی؟ جائے
ایشان را بند شدی +

آقا سلمان - بے گرفتہم بلد شدم - چہار نفر سرباز
است بدل - قزمان - غفار - و جبار کو چہ ورجی؟
آقا مردان - بایست حالا من بفرستم - آں ہا را

لے دہتی - کوچہ کا نام ہے +

اروہیل آمدہ است۔ این ہم شیدا قزوینی معروف
 است روز ہا صرانی دارد شب ہا عیاری مے کُند۔
 این یکے ہم قریبان علی ہمدانی است۔ شب ہرکے
 کہ بخوابی از دستش بر مے آید۔ آما روز ہا در
 بازار جُراب فروش است۔ این دیگرے ہم حنیفہ مراغہ
 ایست رُوز ہا دستہ فروش مے کُند۔ شب ہا
 پیش خودم است۔

آقا مردان۔ الحمد للہ ہمگی مردمان خوب و معقول
 است۔ آما صنعت ہپیو قدرے ثمت دارد۔ ممکن
 است در حق او گمان بد برندش۔
 واروغہ۔ نرہس! ہپیو یک نا دُرست کہنہ تو کے
 است کہ ہر روش را مے خوابی مے زند۔ مے خوابی
 کہ ساعت دیگر تاجر تشخصہ بشود؟ پیشت بیاید کہ
 خودت مشتبہ بشوی۔ مگر نے دانی کہ این پسر
 حیدر قلی پاشہ بریدہ است۔ وقتے کہ روز را در
 اہر دیدہ اند شبش را دو شبانہ روز را طے

۱۔ عیاری۔ دھوکہ بازی۔

۲۔ دست فروش۔ پھیری والا۔ خوابچے والا۔

۳۔ تشخص۔ ممتاز۔

۴۔ پاشہ بریدہ۔ وہ آدمی جس کی ایڑی کاٹی گئی ہو۔

۵۔ اہر۔ یک جگہ کا نام ہے۔

حرف را برگزیدانند بگویند "پسر یک بابہ در شیر
داشت" حالا برگیز - برو (آقا سلمان بر مے خیزد و میرود)
آقا مردان - (ربہ تنہائی) انشاء اللہ پیش آمد کار
بجیر است - حالا وقتے است کہ آقا کریم شاہد ہا را
پیاورد - (یک دفعہ در باز شدہ آقا کریم و داروغہ با چار
نفر دیگر مے آئیند - داخل مے شوند) *

داروغہ - سلام علیک !

آقا مردان - شلیک السلام ! حاجی داروغہ پیدا
کردید یا نہ ؟

داروغہ - گم نہ کردہ بودیم کہ پیرا کنیم - سوال
غریب مے کنی آقا مردان ! معلوم مے شود کہ ہنوز
ہم مرا در دست بجا نیاوردہ *

آقا مردان (اول آقا کریم را کنارہ کشیدہ) آقا کریم
تو پا شو برو - آقا سلمان را بہ میں سریانہ ہائیکہ گفتہ
بود بہ شما نشان بدہ - برادر - پیا - پیش ہن - (بعد
داروغہ نتیجہ شدہ) حاجی ! ایں ہا را بہ من نشان
بدہ - بہ بینم ایں ہا کہ ہستند *

داروغہ - ایں ، مپو قمار باز است کہ دیدوند از

سہ ہنوز بجا نیاوردہ - ابھی تک تم نے مجھے اپنی
طرح نہیں سمجھا *

سہ کنار کشیدہ - علحدہ مے جا کہ *

واروغہ - خیر۔ آل را تو خودت باید تعلیم شان
بکنی +

آقا مرادان - بے باید بگویند کہ یک ہفتہ پیش
از فوت حاجی غفور ہر چہار تاہمان وقت غروب
بہ زیارت اہل قبور سے رفتیم از در خانہ
حاجی غفور سے گزشتیم - دیدیم کہ دم در ایشادہ
است یک بچہ قوندق کردہ بغلش است - سلام
دادیم - احوال گزشتیم کہ حاجی ! میں بچہ ماراں
کشت ؟ گفت از خودم است - سہ ہفتہ است
کہ تولد شدہ است - ولادہ منحصر بہ ہیں است
غیر نہیں ندارم +

واروغہ رو بشاد کردہ) بچہ یا شنیدید؟

ہیو - بے شنیدیم +

آقا مرادان - چنیں صورت یتوانید بگوئید یا نہ؟

لہ ہر چہار تاہمان - ہم چاروں میں سے ہر ایک +
سہ قوندق کردہ - قوندق یا قنداق ان بچے لیے کپڑوں کو کہنے
میں جن میں شیر خوار بچوں کو پیٹے رکھتے ہیں - اس لئے
کبھی طفل قوندق یا صرف قوندق معنی بچہ شیر خوار استعمال
کرتے ہیں -

سہ احوال گزشتیم - حالات پوچھے +

چنیں صورت - اس طرح +

کڑوہ پیادہ بہ تبریز آمدہ از خانہ مرحوم قائم مقام
 مجرٹے جواہر شہ را برداشتہ باز در ہماں شب بہ
 اہر برگشتہ دوم صبح والان کاروائسر خوابیدہ است
 ہمہ عالم بایں عمل او خیراں ماندہ بودند - بنحاطر
 ہمیں ہنرش پس ازاں کہ کارش کے بروز کرد -
 نکشتندش - پاشنہ اش را بیدارند - مرنص کر دند +
 آقا مرزاں - آہا ایں پسر حیدر قلی پاشنہ بچیدہ
 است ؛ خیلہ خوب اہل شہش را بگوشت سے کھیم
 ایں با بہ مسائل نہریمیتہ خود مثال البتہ کہ
 عارفند ؟

داروغمہ - خاطر جمع باش ہمہ اہل سواد اند -
 تو بیری ! کہ ہمہ پاپوش را بر شیطان سے دوڑند
 ہچو ایں با را نہ بینید - میر چہار تا میر رُوز در
 مسجد نماز جماعت سے خوانند +
 آقا مرزاں - بسیار خوب ! حال سے . انند کہ باید
 چہ قسم شہادت بدہند ؟

۱۔ مجری - صندوقچہ - دُبیاء +

۲۔ دوم صبح - صبح کے وقت +

۳۔ کارش بروز کزد - اس کا کام (چوری) ظاہر ہو گیا +

۴۔ اہل سواد - لکھے پڑھے +

آقا مزدان چشم البتہ مے رسد۔ شما تشریف
 برید۔ دو ساعت دیگر آقا کریم پنجاہ تومان برائے
 شما و نصف اجرت بچہ ہا را خدمت شما مے آوردہ
 داروغہ۔ بسیار خوب۔ خدا حافظ! ہم مے روند۔
 بعد در باز شدہ چہار نفر سر باز ہا با آقا کریم مے آیندہ*
 سر باز ہا۔ سلام علیکم!
 آقا مزدان۔ علیکم السلام! فرزندان من!
 بفرمائید بنشینید۔ شما خیلے خوش آمدو اید خیلے خیلے
 خوش آمدہ اید۔ بہ بخشید بہ شما زحمت دادم*
 یکے از سر باز ہا۔ خیر آقا خدمت مثل شما کسان
 محترم آمدن بر ما ہا خیلے فخر است*
 آقا مزدان۔ مرحبا پسر من! آدم با ادب ہمہ
 با ہمیشہ عزیز مے شود۔ نہار خوردہ اید؟
 سر باز ہا۔ خیر۔ ایں جا مے آمدیم۔ مجال نکندیم
 دیگر نہار بخوریم*
 آقا مزدان۔ آقا کریم۔ از بچہ ہا مے ماسیجے را
 بفرست بازار۔ چلو کباب خوب چہار نفری بانج و
 افشرہ گرفتہ بیاورد کیا بش زیادہ تر باشد۔ کہ

۱۔ پرمایا۔ ہمارے واسطے*

۲۔ نہار۔ صبح کا ناشتہ*

۳۔ افشردہ ایک قسم کا شربت*

حنیفہ۔ البتہ حرفِ تارہ نیست۔ کہ گفتنش دوشوار
باشد *

آقا مردان۔ بسیار راضی شدم۔ فرزند احم! خدا از
شما راضی باشد *

شیدا۔ آقا مردان! مگر خدا از ہیچو کارے ہم
راضی مے شود؟

آقا مردان۔ چرا راضی نمے شود عزیز من؟ اگر
از اصل عمل خبر داشته باشی خودت مے گوئی کہ
راضی مے شود۔ بیچارہ زن حاجی غفور کہ وہ
سال صاحبِ نمائے و دولت بودہ است۔ حالِ رواست
از ہمہ ازیریں نمائے و دولت محروم بشود؟ ایں ہمہ
مال و دولت را یک دخترہ سست و تنگ بردارد
یا یک پسر را اہل ظلمہ بخورد۔ بنا بقولِ علماء ما
اہل ظلمہ مزدور در گاہِ رآئی است *

شیدا۔ بے بے۔ بخدا کہ راست گفتی!
داروغہ۔ آقا مردان! اجرتِ بچہ ہا را معین کن *

آقا مردان۔ مگر آقا کریم معین نہ کردہ است!
گفتہ ام یے سی تومان بہ آنها بدیم بخودت ہم
معلوم است کہ چہ پایہ برسد *

داروغہ۔ آقا مردان! نصفِ اجرتِ بچہ ہا باید

پیش بری *

سر باز - بے زنده دیدیم آقا*
 آقا مردان - آن وقت پہلوئے او میان قوناق
 طفل یک ماہہ اش را ہم کہ دیدید؟

سر باز - خیر - آقا ندیدیم*
 آقا مردان - سنہ شود کہ آن وقت طفل مادرش جوودا
 سر پائندہ نہر آقا از حاجی غفور پز رسیدیم کہ
 پسر و دختر بزرگ و کوچک اولاد در می داشت
 "جنڈ یک نفیہ خواہر دیگر کسی را ندارم"

آقا مردان - سنہ شود - چونکہ پسرش طفل
 یک ماہہ بودہ است اولاد بحساب نیاوردہ است
 اما سچہ آن وقت طفل مادرش بود - غیر از شما
 دیگران سچہ را طفل و دیدہ اند - من بچہ دارم
 کہ یک شما ہم دیدہ است - عیب کہ نہشت -
 خوب! شما حال دریں خصوص چہ شہادت خواہید
 کرد چونکہ میان ورتہ و غورے پر میت واقع
 شدہ است*

سر باز - آل غورے کہ دانستہ ایم شہادت
 خواہیم کرد - در این خصوص وکیل خواہر حاجی
 غفور ہم از ما بپایندہ - ہمیں قرار جواب
 دادیم*

آقا مردان - بے حال معلوم شد کہ شما چہا

بزرگ بکشد۔ خیلے زیادہ بگیرد۔ ہا!
سر بازار۔ شما چرا زحمت مے کشید آقا؟ خود ماں
مے رویم بازار۔ نان مے خوریم *

آقا مردان۔ چہ زحمت دارد عزیز من؟ وقت
تھار است چہ باید بنہار بخوردہ گرشنہ از خانہ من
بیرون پرہیز! بسند خوش مے آید *

سر بازار۔ آقا! نسبت بہ ما چہ خدمت بود؟
آقا مردان۔ فرزند! خدمت چندانی نبود۔ یک کلمہ
حرف مے خواستہم از شما پیڑسم *

سر بازار۔ بفرمایید آقا۔ دو کلمہ پیڑسید *

آقا مردان۔ حاجی غفور مرحوم را شما کہ دفن
کردید؟

سر بازار۔ بے آقا دفن کردیم چہ طور مگر؟
آقا مردان۔ مرحبا بہ جوانمرد لے شما! وجود
شما خیلے قیمت است نہ اس کہ شما مجاہد اسلام
ہستید بلکہ روز تنگی ہم شما ہائید کہ بکار ہمہ
مردم مے آئید۔ در وقت وبا در شہر یک متنفس
نماندہ بود۔ اما شما دست از جان خود شستہ
شہر را دشت ندادید۔ جناب اقدس الہی بشما
اجر جزیل بدید! خوب۔ فرزندم حاجی غفور را
کہ شما زندہ دیدید؟

ناگمانش مبتلا کند! کارش ناحق - عملش بد - خودش
 ہم خبیث ہم سخت +
 سر بار - کارش چہ طور ناحق است مگر - آقا؟
 آقا مر و ان - کارش چہ طور ناحق است - کہ پسر
 ہفت ماہی حاجی غفور را آشکارے خواہد منکر
 بشود - یک دفعہ زیرش مے زند - دولت کہ از پدرش
 ماندہ است مے خواہد بخوارش بخواراند - لیکن ایں
 کار را خدا بر نئے دارد - ہنچو ہم مے نماید - بچہ
 آلاں زندہ است - نئے توانند زندہ زندہ منکرش
 بشوند - ہنچو چیزے را ہم مے تو اں منکر شد ؟
 من وکیل آن طفل بیچارہ بے پدرم - سی تومان
 نذر کردہ بودم - کہ ہر کس در بارڈ ایں طفل شہادت
 پرہد بچو او بشمارم - خیلے بشمار گمان مے بزدوم ہنچو
 مے دانتم کہ شما بچہ را دیدہ اید پوٹا را ہم
 شمرہ دو حاضر گزاشتہ بودم - انا چہ فائدہ کہ شما
 مے گوئید - بچہ بخاطر ماں نئے آید - انا مے شود
 کہ اگر طفل را بہ بینید فاطرتاں بیاید - آقا کریم !

ل زیرش مے زند - اس کو شکست دیوے - مات کرے +

مے جلد - مے مے +

میں بچہ حاضر ماں نئے آید - بچہ ہمیں یاد نہیں کرتا +

ہمچو حرف مے ز نید۔ چونکہ نفس آں بیدین بہ شما
خوردہ است۔ از آں جہت شما از بوندن بچہ منکر
مے شوید۔ یقین کہ دریں باب یکے بیست تومان
ہم بہ شما وعدہ کردہ است نقصش را ہم بشما
دادہ است *

سر باز۔ خیر۔ آقا او یک پوش^۳ ہم بما وعدہ
نکردہ حتّٰی جزو^۴ خربے ہم خواستیم۔ گفت۔
"شاہد باید بے غرض باشد۔ آخر تاں را از فدا
بخواید؟"

آقا مردان۔ ہاے ملعون! ہے! بہ بیدین بچہ
مرتبہ بیئم و خسیس و سخت است۔ غیر از خودش
نئے خواہد یک قاز یکے خیر برسد۔ خوب! در دعوائے
شخصت ہزار تومان بعمل ناحق شہادت مے طلبد
برائے مثل شما جوآنان رعنا یکے بیست سی تومان
خرج دادن را جان مے کند۔ واللہ! ہمچو ملعونے
در بیچ جائے دنیا ہم نئے رسد۔ خدا بہ بلائے

۱۔ نفس آں بیدس۔ . . خوردہ است۔ تم اُس کے جھانے میں آگئے ہو
۲۔ یکے۔ ہر ایک کو *

۳۔ پوش۔ تنکا نہایت بے قیمت تھے *

۴۔ جزوے۔ کچھ۔ ٹھوڑا سا *

آقا سلمان نیست - که ہم بکار ناهق تکلیف بکنند و ہم
از نیست نخواهد چیزے بہ کسے بد بد +
[یک دفعہ بیٹے سر باز با بہ یکے از رفیق ہائے خود
رو کز وہ مے گوید] +

قہربان! من ہنچو خاطر مے آید ہماں ساعتے
کہ پیش حاجی غفور بودیم صداء بچہ بگو شمع مے آمد +
قہربان - اینک بخاطر من ہم مے رسد کہ
در سکنج خانہ ز نے زشتہ بود - بغلش ہم فوٹافے
داشت +

غفار (بہیں از سر باز ہا) آہ آہ! خاطر آمد
حاجی غفور گفت "آں زن من است آں بچہ
ہم مال من است یک ماہ است - مادرش
زائیدہ است +

نظر (سر باز چہارمی) آہ آہ! بہ رہیں ماہیں
مطذب را چہ طور فراموش کز وہ ایم - راستی کہ
آں روز آدم سر خود را ہم فراموش مے کز وہ
خوب! گھر آں روز حاجی غفور بہ مانگفت - "تا
اہل شہر جمع شوند از خانہ و زن و از اہل
طفل من متوجہ بشوید - دزد بہ اہل ہا اذیت
نرساند +"

بدل (سر باز اول) دسایرین رہمہ یک جا،

آں طفل را از خانه از مادرش زنبب غانم بگیر -
 زبب جا ربیاء (آقا کریم زود سے زود قوناق بفت ماہہ
 را از آں اوطاق مے آورد) *

آقا مزدان - بچہ ہام دُرست نکر بکنید - چہ طور
 مے شود - شما بچہ را آں جا ندیدہ باشید ؛ آیا
 مروت است - کہ بول پدر این یتیم بے زباں
 را دیگرے بخورد و این یتیم بیچارہ با آہ و حشرت
 توئے کوچہ ہا و پشت در ہا بماند ؛ اما مے شود
 کہ شما در آں ہاے و ہر و دست پا چکی ملتفت
 این طفل نہ شدہ باشید - وقت ہجو وقتے بود کہ آدم
 سر خود را فراموش مے کرد - آقا کریم ! نذر این
 بچہ را از طاقی بردار اینجا بیار بہ یتیم (آقا کریم
 زود از طاقی چہار تا کاغذ پیچیدہ برداشتہ نزد آقا
 مزدان مے گزارد) *

آقا مزدان - عزیزان من ! سوائے اینکه اللہ تعالیٰ
 بیشک اجر شما را بشما مے رساند - این یتیم
 در میان ہر یکے ازیں کاغذ ہا سی تومان سگزارزدہ
 برائے شما نذر کردہ است - این بچہ مثل آں ملعون

نہ توئے - حرف جار - اندر - میں *

سے دست پا چکی (دست پاچہ شدن) گھراسٹ پریشانی *

ندارد۔ اگر بگوئی چرا ہچو شہادت مے دہید؟ "بگوئیید
 "ما ہچو مے دانیم و ہچو ہم شہادت مے دہیم"
 بزدارید پوئما را۔ چلو آوروہ اند بروید آں اوطان
 نہار تاں را بخورید تشریف ببرید۔ اما یک توقعے
 از شما دارم۔ باید این صدا کردن من و آمدن
 شما را بہ این جا کسے نقمہ دہے۔

برائے حفظ این سرّ محض رضائے خدا۔ من
 یکے یک گلاہ بخارا از خودم بہ شما وعدہ مے
 کرتھم۔

سر باز یا۔ آقا در این خصوص خاطر جمع
 بشوید۔

آقا مروان۔ آقا کریم! سچہ ہارا ہیر آں اوطان
 چلو بخورند۔ راہ پنداز۔ پروندہ۔
 آقا مروان (بہ تنہائی) ہنوز تا این جا خوب
 مے آید۔ حال بہرہیزم۔ بروم محکمہ۔ حاشیہ نشینان

۱۔ صدا کردن بلانا۔

۲۔ از خودم۔ میں اپنی طرف سے۔

۳۔ راہ پنداز۔ رشتہ دکھا دے۔

۴۔ حاشیہ نشینان را بہیزم۔ انہیں کانٹھوں۔

بلے بلے۔ زن و بچہ اش را بہ ما سپردو*
 آقا مردان۔ خدا از شما راضی باشد پسرانم!
 من ہم خیالم این بود کہ این کار باید خاطر شما
 بُنفتد۔ بگیریید نذر این یتیم را خرج بکنید۔ انشاء
 اللہ بعد از تمام شدن مُرافعہ باز یکے وہ
 تومان بہ شما ہا مے رسد۔ نیکی و راستی بیج
 وقت کم نئے شود۔ فرزند نام! ہم چنانکہ بہ من
 گفتید۔ در محکمہ مُرافعہ ریز از ہمیں قرار
 شہادت بدہید۔ بزوارید پوہا را
 یکے از سر باز ہا۔ آقا! ما بہ آقا سلمان
 قول دادہ ایم بطرف او شہادت بدہیم۔ حال
 باید بہ او بگوئیم کہ "نئے تو انیم شاہد تو
 بشویم!"

آقا مردان۔ خبر۔ بیج گفتن تاں لازم نیست
 او بیجو بداند کہ شما شاہد او ہستید۔ شما را
 ببرد محکمہ شرع۔ در آں جا ہماں طورے کہ
 حال گفتند از این اقرار ادائے شہادت بکنید
 سلمان حقے پیش لہ شما ندارد۔ طلبے از شما

لے حقے پیش شما ندارد۔ تم پر کوئی حق نہیں
 رکھتا۔

مجلس سوم

(واقعے میں شہود در محکمہ مراۃ)

[حاکم شرع در صدر اوطاق روی مستند نشسته
طرف راستش را آقا رحیم و پہلوے پیش را آقا جبار
گرفتہ۔ آقا بشیر و آقا ستار ہم کہ دائم الحضور و اند
عاشیہ نشینان محکمہ مراۃ ہستند برائے خود مثال صف
ہستہ سمت پائیں ہم آقا مردان وکیل ذہن حاجی غفور
مے نشیند] +

آقا بشیر۔ (رجوع بہ حاکم شرع کردہ) آقا! ماشاء اللہ
بدین و فراست شما! مے دانید کہ اصل عمل ضعیفہ
دیروزے کہ بشکایت آمدہ بود چہ چیز بودہ است۔
خود ضعیفہ سہ توہان از جیب شوہرش در آوردہ
کوئیکش ہم زدہ درونگی صورتش را خونی کردہ
موتے سرش را کندہ از دست شوہرہ بشکایت
آمدہ است +

حاکم شرع۔ گفتیم کہ زیں ضعیفہ بہ نظر من
ہیچو مے آید کہ نہمت مے زندہ شکایت ریں را

لے کو تک۔ ڈنڈا +

۱۔ پیڑم آمادہ کار نمایم کہ فردا وقتِ مراحہ
بقدر لزوم آں ہاگوش و دم بجنبانند برخیزد
مے رود) *

پڑدہ مے اُفتد

۲۔ بقدر لزوم بجنبانند۔ موقع اور ضرورت کے
مطابق وہ بھی کچھ کوشش کریں۔

آقا جبار۔ بے اختیارش را داری۔ ہر سکہ امش
را بگوئی جائز است۔ آقا مردان! بچو نیست؟
آقا مردان۔ ائبہ البتہ یقین است۔ غیر ایں نیست
آقا رحیم۔ آقا مردان! بچہ حاجی غفور در چہ
حال است؟

آقا مردان۔ الحمد للہ! حالا دیگر ہمہ را یشتا
دقتی کہ صدائے کئی مے آید؟
آقا جبار بایست کہ حالا ہفت ماہش تمام
شدہ باشد؟

آقا مردان۔ بے دُرست ہفت ماہ دارد؟
حاکم شریع۔ چہ طور؟ مگر از حاجی غفور بچہ
چیزے ماندہ است؟ پس من شنیدہ ام کہ اولائے
ندارد؟

آقا بشیر۔ خیر۔ آقا خدمت شما دُروغ عرض
کروہ اند۔ یک طفل کہ چکے دارد۔ دیروز کہ از شما
برگشتیم دم در بغل آقا مردان دیدمیش۔ گویا کہ
با حاجی غفور یک سببے بودہ اند دو نصف شدہ
است؟

آقا ستار۔ آقا چشم و ابروے حاجی غفور کہ
در خاطر شما است؟

نہ بچہ چیزے۔ کوئی بچہ (بچہ کی قسم کی چیز)؟

دُرست باید تحقیق کرد *

آقا بشیر - آخر من ہم ہمیں را عرض مے کنم کہ
ماشاء اللہ بفرست شما - واللہ نظر شما کیماشت - از
اہل مجالس بیچ کس در حق آں ضعیفہ بدگمان نبود
تا شما بہ یک نظر فرمودید کہ "من در عمل این
ضعیفہ شبہ دارم" واقعاً ہماں طور ہم بودہ
است *

حاکم شرع - فکر من در ہیچو کار ہا موافق واقع
نہم کردہ ام *

آقا بشیر - راست گفتہ اند کہ از باب اللہ ول مخلصون
این نوع بروزات اگر الہام نباشد پس چیست؟
آقا رحیم - آقا بشیر! خیلہ تعجب مے کنی -
جناب اقدس الہی بہر یکے از بندگان خود کہ لطف
خاصہ داشتہ باشد او را در فضیلت بہرگز بدہ
و سرآمد اہل زمانہ اش مے کند - جناب اقدس
الہی در کار دینی لطف خاصہ بہ آقا دارد - تو آئمش
را مے خواہی الہام بگردان من مے گویم این لطف
خاصہ الہی است *

لہ از باب اللہ ول مخلصون - اہل دولت و حکومت کہ خدا کی
طرف مے الہام ہوتا ہے *

تے بروزات - جمع بروزہ است *

غفور اولاد نمائندہ است و باید شصت ہزار تو مانے
 کہ از او مانده است بہ من رسیدہ طاریقہ امانت
 ناقص العقول ہنچو خیال گہر فتنہ است کہ با این جیلہ
 و تدبیر مے تواند بدولت عاقبتی غفور صاحب شود۔
 اما خیر! خیال بے جا کردہ است۔ بے جہت خود
 یا نہ جہت مے اندازد۔

حاکم شرع۔ خوب! یں کار چندان تو در تو
 و در ہم نیست کہ ملوے داشتہ باشد۔ بایں دو
 ساعت مے تواناں ایں کار را قطع و فصل نمود۔ طرفین
 را در خصوص دعا ہائے شاں شاہد و ثبوت لازم است
 آقا مرادان۔ بے آقا! الان شاہد با حاضر میشوند۔
 آقا سنا۔ ربکم شرع! آقا! دیروز دو نفر بچہ تبیم
 خدمت شما در دند کہ بے صاحب است فرمودید کہ
 یک بندہ خدا و دیندار پیدا مے کنیم مے سپاریم۔
 من ہنچو صلح مے دادم کہ آہا را بہ آقا مرادان
 سپارید۔ مثل اولاد خود متوجہ مے شود۔ چو مے
 ہمیشہ طالب حسنات است۔

حاکم شرع۔ خیلے خوب! آقا مرادان قبول
 مے کنند؟

نہ بے جہت۔ بے وجہ۔ بے فائدہ +
 مے تو در تو۔ پیچیدہ و مشکل +

حاکم ششروع - بے حاجی غفور دیر وقتے نیست

کہ مژدہ است *
آقا ستار - چشم و ابروے این بچہ ہم معاینہ گویا
چشم و ابروے حاجی غفور است *
حاکم ششروع من این طور نے دانستم - خوب !
آقا مردان ! از حاجی غفور کہ اولادِ ذکور مانده است
دیگر نباید مُرافعہ کرد - واضح است کہ ماں حاجی غفور
باید با و برسد - در این صورت برائے سایر قوم
و خویش رہ مُرافعہ نے ماند *

آقا مردان (با کمالِ فروتنی) آقا ! اگر چکوتکی را
خدمتِ شما عرض بکنم نوعِ غرض بنظر مے آید - آقا
بشیر عرض کند کہ چہ کیفیتے است *
آقا بشیر - آقا ! کیفیتِ این یار را من خدمتِ
شما عرض بکنم - حاجی غفور یک ہمشیرہ دارد سکیہ
نام بہ یک جوان عزیز یک نام را از اہل نطمہ
عشق پیدا کردہ است - مے خواہد زن او بشود -
عمہ اش خواست بہ آقا حسن تاجر بدہد کہ آدم
مستخص و دولت مندے است - قبول نہ کرد - حالا
وکیل بخود گرفتہ شہود اقامہ کردہ کہ از حاجی

معاینہ - دیکھنے میں *

شہود اقامہ کردہ - گواہ کھڑے کہوٹے ہیں *

و پڑسیدیم کہ از پسر و دختر چہ داری؟ گفت
کہ غیر از خواہرم سیکینہ خانم در دُنیا کسے را
ندارم۔*

حاکم شریع۔ بگو کہ "اَشْهَدُ بِاللّٰہِ بِہِجُو شَہِیدم۔"
سر باز۔ اَشْهَدُ بِاللّٰہِ کہ ہِجُو شَہِیدم (رنگِ آقا
مزدان از روش پریدہ تعجب مے کند و ہمچنین آقا سلمان
حاکم شریع (بسر باز ہائے دیگر متوجہ مے شود) شہما
چہ طور شہیدید؟ یکے یکے بگوئید۔*

سر باز دُوم۔ اَشْهَدُ بِاللّٰہِ مَن ہِجُو شَہِیدم۔*
سر باز سُوم۔ اَشْهَدُ بِاللّٰہِ مَن ہِم بِہِی مَثْوَال
شَہِیدم۔*

آقا مزدان (با کمال دلتگی) پس آں وقت در بغل
زنش طفل کو چکے ندیدید؟
سر باز اول۔ خیر! سچہ کو چک جائے دیگر دیدہ
ایم مے خواہید آں را ہم بگوئیم؟

اے اَشْهَدُ بِاللّٰہِ میں اللہ تعالیٰ کے نام سے گواہی دیتا ہوں
خدا کو گواہ کر کے کہتا ہوں۔*

۱۔ دلتگی گھڑا ہٹ۔*

۲۔ جائے دیگر۔ مطلب یہ کہ حاجی غفور کی عورت کی بغل
میں تو سچہ نہیں دیکھا۔ ہاں ایک اور جگہ دیکھا ہے۔ (یعنی
تمہارے مکان پر)۔*

آقا مروان - با سر و جان آقا! مثل اولاد خودم
مُتوجَّہ مے شوم *

حاکم شرع - خداوند عالم بشما اجر خیر بدید!
در این حال در باز مے شود - آقا سلمان و عزیز بیگ
به اتفاق چهار نفر سر باز داخل مے شوند - و قدرے بعد
از آنها آقا عباس ما زینب خانم زن حاجی غفور و چهار
نفر شاید وارد مے شوند - زینب خانم در یک سمت میان
چادر شب نشسته - آقا سلمان عزیز بیگ و آقا عباس
هم در سمت دیگر سر پا میایستند!

حاکم شرع - آقا سلمان! مے گویند از حاجی غفور
اولاد مانده است - شما بخلاف این حرف اثبات
داری؟

آقا سلمان - آقا! من شاید با دارم که حاجی غفور
دم مرگ اقرار کرده است که من غیر از خواهرم
سکینه خانم وارث دیگر ندارم *

حاکم شرع - شاید با ادای شهادت نمائید *

آقا سلمان - (رُو بسر باز با کرده) شهادت خودتان
را بیان کنید *

سر باز اول - آقا! من با رفیقهای خود یک روز
پیش از وفات حاجی غفور بیعت او آمدم

که دم مرگ - مرتے وقت *

خانہ خود دعوت کردہ کے پانزدہ تو مان پول داد کہ
 امروز بیایم حضور شما بگویم کہ وقت دباے ما در بغل
 حاجی غفور پسر یک ماہہ اش را دیدہ ایم باباے
 قمار باز گر فتم بڑوم چوں از براے کار ناحق دادہ
 بود برکت ہم نہ کرد۔ امشب ہمہ پانزدہ تو مان
 را پاک باختم۔ حرف بدے را دو چار آمدہ بودم
 کہ بیلج شاگردش مے شد۔ دیگر جز این نہ
 دایم آقا! نہ حاجی غفور را دیدہ ام و نہ مے شناسم
 (آقا مردان بالمرہ آب دہنش ٹھکیدہ) *

حاکم شریع (رُو بہ شاید ہاے دیگر کردہ) شما چہ
 مے گوئید؟

شاید ہاے دیگر (ہم یکجا) بے ماہم ہمیں طوے
 کہ رفیق ماں تقریر کرد ہماں را مے گوئیم *
 حاکم شریع دسحاشیہ نشیناں، شما حال پیش من
 اقرار مے کردید بر اینکہ آقا مردان مرو دینداشت

۱ پول - پیسہ - نقدی *

۲ گر فتم - بڑوم - مرا گرفت و بڑود *

۳ پاک باختم - صاف ہار گیا *

۴ حریف - مُقابل کا قمار باز *

۵ بیلج یا الجلاج - شطرنج - یا بقول بعض نرد کا موجد تھا۔

مُحاورے میں چالاک اور دھوکے باز کو بھی کہتے ہیں *

آقا مردان - خوب است - ساکت باش! (متوجہ
 ے شود بحاکم شرع) آقا! من شاید پاسے چند دارم ہاں
 روزے را کہ این سر باز ہائے گوشت در بغل حاجی
 غفور پسر یک ماہہ او را دیدہ اند و پرسیدہ اند -
 کہ این مال کہ نیست؟ گفتہ است: "پسر خودم است"
 نیست شاید یا حضور البتہ اند - (اشارہ بہ شاید
 ہائے خود ے کنند) ہر کدام آدم صاحب سوار و
 معتبر و دیندار است۔

آقا ستار (پتویر تمام) آقا مردان! غامہ را این
 جوان پسر حاجی شریف است؟
 آقا مردان - بلے - خدا رحمتش کند از علما

قوم بود۔
 آقا ستار - بلے - از آل طور مزد بلے شک اولاد
 صالح خواہد ماند - حاجی شریف خیلے مزد صالح بود۔
 حاکم شرع (رو بشاید با گرفتہ) ہر چہ کہ ے دانید
 بگوئید۔

ہیو - ہر چہ کہ ے دامن بگویم؟
 حاکم شرع - بلے - ہر چہ علم دارید - بگوئید۔
 ہیو - آقا! ویروز آقا مردان مرا بار قفا ماں

لے ہر کدام - ہر ایک +
 لے صاحب سوار - تعلیم یافتہ - بکھتے پڑھے +

فرّاش باشی - بلے - حاجی داروغہ خیال آقا مردان
و آقا سلمان را قہیدہ بہ شاہزادہ عالی کردہ بود
و شاہزادہ بہ بطلان عمل آں ہا لازمۃً تدبیر بجا
آوردند - حالا تفصیلِ این دو نفر بہ ثبوت رسیدہ
است بن فرمائش شدہ کہ آن ہا آلاں بہ حضور
شاہزادہ ببرم *

حاکم شرع - آقا سلمان ہم در این کار جیلہ
مے کردہ است؛

فرّاش باشی - بلے - در باطن آں ہم بہ آقا مردان
شریک بودہ است - (آقا مردان و آقا سلمان را بہ
بیدار د - مے رود) *

حاکم شرع - عزیز بیگ ! امروز آدم خواہر حاجی
غفور شما ہستید - خبرش کن - دو ساعت بعد از
این مبلغ کہ از حاجی غفور ماندہ است برداشتہ
با حضور چند نفر شاہد معتبر آوردہ باو تسلیم مے کنم
عزیز بیگ - بلے - چشم ! آقا مرخص مے شوم
(از مجلس بیرون رود) *

لے لازمۃً تدبیر - مناسب تدبیر *

لے تفصیل - گناہ - مجرم *

لے آلاں - ابھی - فوراً *

اِس ہمہ تقریبات شما کہ کردید دلالت میکند بنا دوستی
و تقلبات خود شما با سبحان اللہ تعالیٰ علو اسبیراً
نے فہم یعنی چہ *

آقا بشیر - خیر آقا! اِس دلیل مے شود بر صاف
و صادق مے کہ بحر فہمے او باور کردہ و بندارش
مے پنداشتیم *

آقا رحیم (آہستہ بہ آقا ستار) دروغ گو! خانہ اش
آتش بکیرد! بہ ہیں آقا بشیر نا درست برائے عذر
خواہی چہ جتنے پیدا کردہ - آقا ہم یقین باور کردہ ہمچو
گمان خواہد کرد کہ ما واقعاً مرزومان صاف و صادق
در اِس حال فراش باشیے شاہزادہ داخل مے شود *

فراش باشی (بہ حاکم شرع) آقا! شاہزادہ پُرسیدند
کہ وارث بودن خواہر حاجی غفور قدامت شما ثابت
شد؟

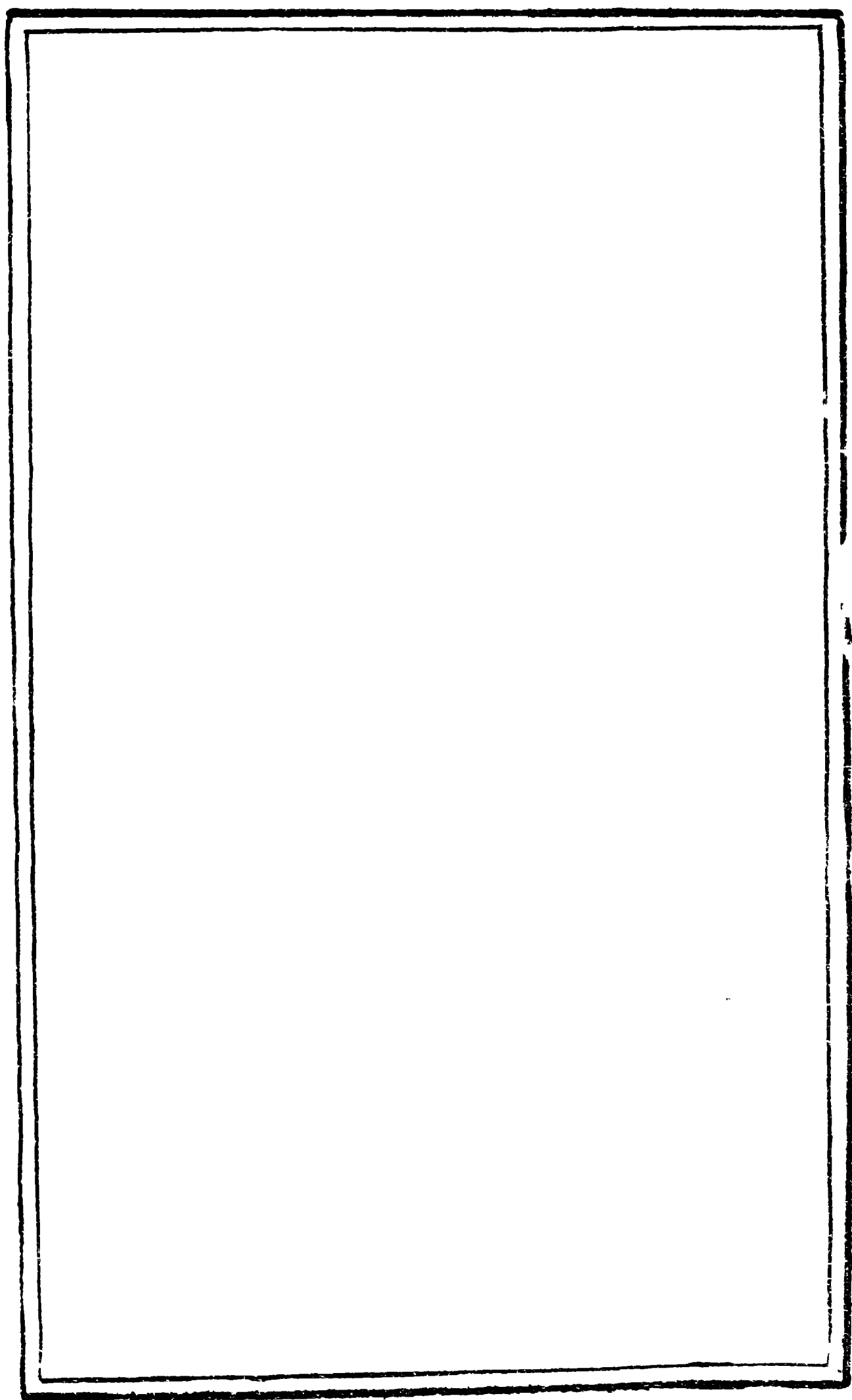
حاکم شرع - بلے - ثابت است - اما شاہزادہ چہ
سیدانند کہ چہ قسم اِس ثبوت حاصل شدہ است؟

۱ یعنی چہ - اِس کا مطلب کیا ہے؟

۲ نامورست - بُرا آدمی *

۳ چہ مے دانند - کیا جانتے ہیں *

۴ چہ قسم - کس طرح *



آقا بشیر (دست بدست مے زند) پہ! فرزندت بمبردا
 مرد بھجو دروغے راہم مے شد ساخت کہ ایں ساختہ
 بود! خدایا چہ مردمان بیدینے در دنیا خلق کردہ! مرد
 کہ از دروغ مے خواستہ انت کہ بہ حاجی غفور
 پسرے ثابت کند۔ اے حضرات! ہم جو جڑاٹتے ہم
 مے شدہ انت؟ آقا جبار! شما بمن الحق بگوئید
 کہ بہ ایں مرتبہ ہم صاف و صادق مے شود کہ
 ہر چہ ہر کسے مے گوید باور مے کنی؟ *

آقا جبار (روش را بکنار گرفتہ آہستہ تر) دروغ گویا
 خانہ اش خراب شود! تو صاف صادق۔ الحق ہمہ میدانند
 (بعد بلند تر میگوید) اے مرد بر خیزید۔ برویم۔ زحمت
 آقا را کم کنیم۔ امروز آقا خیلے زحمت کشیدند۔ پیر
 حرف زدند دیگر چہ فائدہ دارد؟ (اول حاکم شرع متفکر
 مے خیزد مے رود۔ بعد ہنگام بر خواستہ مے روند) *

مجلس نہام مے شود

پندہ مے افتد

۱۔ مزد بود۔ کیا کوئی آدمی ایسا جھوٹ گھر سکتا ہے۔

جیسا کہ اس نے گھر اٹھا۔

۲۔ بمن الحق۔ مجھ بوقوف کو۔

۳۔ پیر حرف زدند۔ زیادہ گفتگو کرنا۔

۴۔ ہنگام۔ سب کے سب۔

مطبوعات دوکان شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور

مطالب الغالب مجلد ۳	گلدستہ محسن .. ۶	شکوہ ہند .. ۲
اردوئے معلیٰ .. ع	اخلاق جلالی .. ۶	مسدس حالی .. ۸
نقش بدیع .. ۸	حاجی بابا اصفہانی فارسی	زہر عشق .. ۴
چهار مقالہ .. ۱۲	تذکرہ دولت شاہ سمرقندی ع	لمعات اوج .. ۲
ترجمہ رقعات عالمگیری .. ۶	شعر العجم حصہ اول .. ۶	مرد خیس .. ۱۲
وزیر خاں لشکران .. ۴	دوم ع	حکیم نباتات .. ۴
تحفۃ الاحرار جامی .. ۸	سوم ع	یوسف شاہ سراج ع
سیرۃ المتاخرین بارتاشا ہجما ع	چہارم ع	انتخاب مخزن حصہ اول ع
قصائد عرفی .. ۱۰	پنجم ع	دوم ع
خلاصہ درہ نادرہ .. ۴	درہ نادرہ (انتخاب) للہ	سوم ع
فرہنگ حاجی بابا .. ۶	ترجمہ رسائل طغرا ع	دیوان میر درد .. ۶
موازنہ انیس دبیر .. ۳	عود ہندی .. ۱۲	قصائد ذوق .. ۶
تاریخ لاہور .. ع	طلوع اسلام .. ۴	مقالہ مضامین فارسی ع
ترجمہ حکیم نباتات .. ۶	فریاد اُمت .. ۳	عروض سیفی .. ۴
رقعات عالمگیری .. ۳	نالہ یتیم .. ۲	بحر العروض .. ۶
رباعیات غم خیاں .. ۶	چپ کی داد .. ۲	المامون .. ع
اخلاق ناصری .. ۴	مقدمہ دیوان حالی ع	الفاروق .. ع

S. S. Saadati
 H. S. Saadati
 H. S. Saadati

غزلیات نظیری شمول امتحان	مولوی محمد الدین صاحب	خمکدہ خیام عمر خیام کی
منشی فاضل ایم۔ اے۔ ..	مرحوم	عمر ایک رباعی کا ترجمہ یا
رباعیا ابو سعید ابوالخیر ..	حل لطیف (خلاصہ شعر العجم)	میں از آغا شاعر بہترین
ترجمہ	۸۴ قیمت ۶	آرٹ پیپر پر خاص اہتمام
محزون اسرار نظامی ..	۱۰	۱۱ بجز خلاصہ شعر العجم (۵)
ترجمہ مقامات حمیدی از سید	قیمت	سنہری قیمت ..
اولاد حسین صاحب شادان	یا دو کار غالب۔ غالب کی زندگی	باتنگ در۔ مجموعہ کلام
بلگرامی	۸	۹ کے حالات اور اسکے کلام پر
حدائق البلاغت ..	۱۲	۱۳ محققانہ ریویو مولانا حالی
جہانگشائے نادر	۱۴	۱۵ ریویو ان حالی۔ مولانا حالی
ابوالفضل اقل و سوم	۱۶	۱۷ ترجمہ غزلیات نظیری از جناب
ترجمہ دفتر اول۔ از منشی	محمد عنایت اللہ صاحب	۱۸ وغیرہ۔ قیمت ..
وجاہت حسین صاحب ایم۔ اے	۱۹	۲۰ ہدف نیکسٹرون کالج راولپنڈی
منشی فاضل ..	۲۱	۲۲ عمر مرحوم کی مستند مشہور
قصائد قافی الف ب	۲۳	۲۴ آیات وجدانی۔ مجموعہ کلام
ترجمہ ..	۲۵	۲۶ مرزا یاس یگانہ لکھنوی۔
عقدا لالی شہرچ اخلاق جلالی از	۲۷	۲۸ قیمت بلا جلد غیر مجلد سنہری

المشتر شہر شہج مبارک علی تاجرت اندرون ہاری دروازہ لاہ